

عَلِّمْنَا الصِّرَافَ

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرٹھاؤلی رحمہ اللہ علیہ



علم الصرف

آخرین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاؤلی رحمہ اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت

میرھری محمد علی میریٹیل ٹرسٹ (میرٹرو)

کراچی پاکستان

کتاب کا نام : **علم الصرف** (آخرین)

مؤلف : مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاؤلی **رحمۃ اللہ علیہ**

تعداد صفحات : ۱۰۴

قیمت برائے قارئین : ۳۵/=

اشاعت اول : ۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء

اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء

ناشر : **مکتبۃ البشری**

چودھری محمد علی چیرٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیزنگٹوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-34541739، +92-21-37740738

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : **مکتبۃ البشری**، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656، 7223210

بلک لینڈ، سٹی بلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341، 5557926

دار الإخلاص، نزد قسۃ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۲۹	صرف کبیر اجوف واوی از باب سجع		علم الصرف حصہ سوم
۲۹	بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ ”لَنْ“	۷	ہفت اقسام کا بیان
۳۰	بحث نفی جہد بـ ”لَمْ“ ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۱۰	مہوز کے قاعدے
۳۱	بحث امر	۱۲	معتل ”قا“ کے قاعدے
۳۲	بحث نہی	۱۳	معتل ”عین“ کے قاعدے
۳۳	بحث اسم فاعل واسم مفعول	۱۴	معتل ”لام“ کے قاعدے
۳۳	تعلیلات	۱۷	صرف کبیر اجوف واوی از باب نصر
۳۵	صرف صغیر از باب افعال	۱۷	بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ ”لَنْ“
۳۵	صرف صغیر از باب استفعال	۱۸	بحث نفی جہد بـ ”لَمْ“ ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ
۳۶	صرف صغیر از باب افعال	۱۹	بحث امر
۳۷	صرف صغیر از باب افعال	۲۰	بحث نہی
۳۸	صرف کبیر ناقص واوی از باب نصر	۲۱	بحث اسم فاعل واسم مفعول
۳۸	بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ ”لَنْ“	۲۱	تعلیلات
۳۹	بحث نفی جہد بـ ”لَمْ“ ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۲۳	صرف کبیر اجوف یائی از باب ضرب
۴۰	بحث امر	۲۳	بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ ”لَنْ“
۴۱	بحث نہی	۲۴	بحث نفی جہد بـ ”لَمْ“ ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ
۴۲	بحث اسم فاعل واسم مفعول	۲۵	بحث امر
۴۲	تعلیلات	۲۶	بحث نہی
۴۴	صرف کبیر ناقص یائی از باب ضرب	۲۷	بحث اسم فاعل واسم مفعول
۴۴	بحث ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ ”لَنْ“	۲۷	تعلیلات

صفحه نمبر	عنوانات	صفحه نمبر	عنوانات
۵۹	صرف صغیر از لقیف مقرون		بحث نفی جحد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید
۵۹	صرف صغیر از ناقص یائی	۴۵	ثقیله و خفیفه
۶۰	صرف صغیر از ناقص واوی	۴۶	بحث امر
۶۰	تعلیلات	۴۷	بحث نهی
۶۲	صرف کبیر مضاعف از باب نصر	۴۸	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۶۲	بحث ماضی و مضارع نفی تاکید بـ "لَنْ"	۴۸	تعلیلات
	بحث نفی جحد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید	۴۹	صرف کبیر ناقص واوی از باب سمع
۶۳	ثقیله و خفیفه	۴۹	بحث ماضی و مضارع نفی تاکید بـ "لَنْ"
۶۴	بحث امر		بحث نفی جحد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید
۶۵	بحث نهی	۵۰	ثقیله و خفیفه
۶۶	بحث اسم فاعل و اسم مفعول	۵۱	بحث امر
۶۶	تعلیلات	۵۲	بحث نهی
۶۷	فوائد ضروریه	۵۳	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۶۹	تعلیلات متفرقه	۵۳	تعلیلات
۷۰	نقشه ابواب معلله	۵۴	لقیف مفروق از باب ضرب
۷۰	باب نَصَرَ يَنْصُرُ	۵۴	بحث ماضی و مضارع نفی تاکید بـ "لَنْ"
۷۱	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ		بحث نفی جحد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید
۷۱	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	۵۵	ثقیله و خفیفه
۷۲	باب فَتَحَ يَفْتَحُ	۵۶	بحث امر
۷۲	باب كَرَّمَ يَكْرُمُ	۵۷	بحث نهی
۷۲	باب حَسِبَ يَحْسِبُ	۵۸	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۷۳	باب اِفْتَعَالَ	۵۸	تعلیلات
۷۳	باب اِسْتَفْعَالَ	۵۹	صرف صغیر از لقیف مفروق

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۸۶	خاصیت ضرب	۷۳	باب اِنْفَعَال
۸۷	خاصیت سمع	۷۴	باب اَفْعَال
۸۷	خاصیت فح	۷۴	باب تَفْعِيل
۸۷	خاصیت کرم	۷۵	باب تَفْعُل
۸۷	خاصیت حسب	۷۵	باب تَفَاعُل
۸۸	خاصیت افعال	۷۵	باب مُفَاعَلَة
۹۱	خاصیت تفعیل		علم الصرف حصہ چہارم
۹۳	خاصیت تفعّل	۷۶	باب اول: أوزان أسماء کے بیان میں
۹۵	خاصیت مفاعله	۷۶	اسم جامد
۹۶	خاصیت تفاعل	۷۸	اسم مصدر
۹۸	خاصیت افتعال	۸۲	اسم مشتق
۹۹	خاصیت استفعال	۸۲	۱۔ اسم فاعل
۱۰۰	خاصیت الفعال	۸۳	۲۔ اسم مفعول
۱۰۱	خاصیت افعیال	۸۳	۳۔ اسم تفضیل
۱۰۲	خاصیت افعلال و افعیال	۸۴	۴۔ اسم آلہ
۱۰۲	خاصیت افعوال	۸۴	۵۔ اسم ظرف
۱۰۲	خاصیت فعلل	۸۴	۶۔ صفت مشبہ
۱۰۳	خاصیت تفعّل	۸۵	أوزان صفت مشبہ
۱۰۳	خاصیت افعنل		دوسرا باب: خاصیات ابواب میں
۱۰۳	خاصیت افعلل	۸۶	خاصیت نصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

علم الصرف

حصہ سوم

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے، اور کبھی ”ہمزہ“، اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اسم فعل چار قسم کے ہوئے:

۱۔ صحیح ۲۔ مہموز ۳۔ معتل ۴۔ مضاعف۔

۱۔ صحیح: اُس کو کہتے ہیں کہ اُس کا کوئی حرف اصلی ”ہمزہ“ اور حرف علت نہ ہو، اور اُس کے دو حرف اصلی ایک طرح کے نہ ہوں، جیسے: ضَرَبَ، بَعَثَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ۔

۲۔ مہموز: اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ”ہمزہ“ ہو، اس کی تین قسمیں ہیں: اگر فاکلمہ کی جگہ ”ہمزہ“ ہو تو ”مہموز الفاء“ جیسے: اَمَرَ، اَمْرٌ۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ”ہمزہ“ ہو تو ”مہموز العین“ جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ”ہمزہ“ ہو تو ”مہموز اللام“ جیسے: قَرَأَ، جُزْءٌ۔

۳۔ معتل: وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرف اصلی حرفِ علت ہو اور حرفِ علت تین ہیں ”واو“، ”الف“، ”یا“ کہ مجموعہ ان کا ”وای“ ہے۔ تینوں حروفِ ضمہ، فتح، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں، یعنی ضمہ کو کھینچنے سے ”واو“، اور فتح کو کھینچنے سے ”الف“، اور کسرہ کو کھینچنے سے ”یا“، اسی واسطے ”واو“ کو اُختِ ضمہ اور الف کو اُختِ فتح اور ”یا“ کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہوگا یا دو، جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں:

معتل فا: جس کا فاکلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: وَعَدَ، يَسْرَ، اسکو ”مثال“ کہتے ہیں۔

معتل عین: جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: قَالَ، بَاعَ، اسکو ”اجوف“ کہتے ہیں۔

معتل لام: جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: زَمْيَ، ظَبْيَ، اسکو ”ناقص“ کہتے ہیں۔

پس اگر لام کلمہ ”واو“ ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا، اور ”یا“ ہو تو ناقصِ یائی، ایسے ہی اجوفِ واوی یا اجوفِ یائی، مثالِ واوی، مثالِ یائی کو سمجھ لو۔

لفیف: جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اسکو ”لفیف“ کہتے ہیں، لَفِيف کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ لَفِيفِ مَفْرُوقِ ۲۔ لَفِيفِ مَقْرُونِ

لفیفِ مَفْرُوق: جس میں ”فا“ اور ”لام“ حرفِ علت ہوں، جیسے: وَلِيَّ، وَحْيٍ.

لفیفِ مَقْرُون: جس میں ”عین“ اور ”لام“ حرفِ علت ہوں، جیسے: طَوَى، طَيَّ.

۴۔ مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں:

مضاعفِ ثلاثی: جس کا ”عین“ اور ”لام“ ایک جنس ہو، جیسے: سَرَّ، سَبَبٌ.

مضاعف رباعی: جس کا فاکلمہ اور پہلا ”لام“، اور عین کلمہ اور دوسرا ”لام“ ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَضْمَضٌ، حَضْحَضٌ کہ فَعْلَل کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔

یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوں، مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے، جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اولیٰ: عربی زبان میں حرفِ علت کو ثقیل کہتے ہیں، جیسے: اَقُولُ بہ نسبت قُل کے ثقیل ہے، اسی لیے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں، کبھی بدلتے ہیں، کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل ”واو“ ہے، اس کے بعد ”یا“، اس کے بعد ”الف“۔

”الف“ اور ”ہمزہ“ میں فرق ہے کہ ”الف“ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا، بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے، اور جو صرف ”الف“ کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ”ہمزہ“ ہے، جیسے: اَمْرٌ، سَأَلَ، قَرَأَ، رَأْسٌ، بُؤْسٌ، ذَنْبٌ۔

فائدہ ثانیہ: حرفِ علت جب ساکن ہو، اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو ”مدہ“ کہلاتا ہے، جیسے: يَقُولُ، يَبِيعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو ”لین“، جیسے: قَوْلٌ، بَيْعٌ۔ اور جب حرفِ علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ ”مدہ“ ہوتا ہے نہ ”لین“، جیسے: وَعَدٌ، يَسْرَ۔

مدہ: کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدُّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں، اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

لین: اس لیے کہتے ہیں کہ لَیْنُ کے معنی نرمی کے ہیں، اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

فائدہ ثالثہ: حرفِ علت اور ”ہمزہ“ اور ایک جنس کے دو حرف آجانے سے الفاظ میں ثقل آجاتا ہے، اس کے دُور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:

حذف: حرفِ علت کو گرا دینا ہے، جیسے: لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُو مضارع سے ”واو“ گرا دیا۔

بدال: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوْل تھا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا۔

اسکان: حرف سے حرکت گرا دینا، جیسے: یَدْعُو کہ اصل میں یَدْعُو تھا، ”واو“ کو ساکن کر دیا۔

ادغام: ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا، جیسے: ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَب تھا۔

فائدہ رابعہ: ہفت اقسام میں جو تغیرِ معتل میں ہوتا ہے اس کو ”اعلال“ یا ”تعلیل“ کہتے ہیں، اور جو مہوز میں ہو اس کو ”تخفیف“، اور جو مضاعف میں ہو اس کو ”ادغام“۔

مہوز کے قاعدے

قاعدہ ۱: جہاں کہیں ایک ”ہمزہ“ ساکن ہو وہاں ”ہمزہ“ کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَأْسٌ، ذِیْبٌ، بُؤْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ تھے۔

قاعدہ ۲: جہاں کہیں دو ”ہمزہ“ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ”ہمزہ“ ساکن ہو تو دوسرے ”ہمزہ“ کو پہلے ”ہمزہ“ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے، جیسے: اَمِنَ، اَوْمِنَ، اِيْمَانًا کہ اصل میں اءْ مَنَ، اُوْمِنَ، اِئْمَانًا تھے۔

قاعدہ ۳: جس جگہ ایک ”ہمزہ“ متحرک ہو، اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ”ہمزہ“ کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں اور ”ہمزہ“ کو گرا دیں، جیسے: يَسْأَلُ کہ اصل میں يَسْأَلُ تھا۔

قاعدہ ۴: اگر ایک ”ہمزہ“ مفتوح ہو، اور ”ہمزہ“ سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ”ہمزہ“ کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے، جیسے: سُؤَالٌ سے سُؤَالٌ، اور مِثْرٌ سے مِیْرٌ (دشمنی) بنالیں۔

مہمز الفاء	صرف	أَكَلَ يَأْكُلُ أَكَلًا فَهُوَ آكِلٌ وَأَكَلَ يُؤْكَلُ أَكَلًا
صغیر		فَهُوَ مَأْكُولٌ الْأَمْرُ مِنْهُ كُلُّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَأْكُلُ.

فائدہ: امر حاضر اصل میں اُوْكُلُ تھا، اس میں ”ہمزہ“ خلاف قیاس حذف کیا گیا۔

مہمز العین	صرف	سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَسُئِلَ يُسْأَلُ
صغیر		سُؤَالًا فَهُوَ مَسْئُورٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْأَلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْأَلُ.
مہمز اللام	صرف	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ قَارِئٌ وَقُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً
صغیر		فَهُوَ مَقْرُوءٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِقْرَأٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْرَأُ.

معتل ”فا“ کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ”واو ساکن“ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے، جیسے: يَعِدُ کہ اصل میں يُوْعِدُ تھا۔

فائدہ: فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَّة مصدر سے بھی ”واو“ گر گیا، کہ اصل میں وُعِدُ تھا، لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ ”واو“ محذوف کے بدلے ”تا“ آخر میں زیادہ کر دی گئی۔

قاعدہ ۲: اگر مضارع میں ”عین“ یا ”لام“ حرفِ حلقی ہو، اور ”واو ساکن“ علامت مفتوحہ اور ”عین مفتوح“ کے درمیان واقع ہو تو وہ ”واو“ بھی گر جاتا ہے، جیسے: يَهْبُ وَيَضَعُ، کہ اصل میں يُوْهَبُ اور يُوْضَعُ تھا۔

حروفِ حلقی چھ ہیں: ا، ح، خ، ع، غ، ہ کہ مجموعہ ان کا ”أُغْح خعہ“ ہے۔

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین

ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین غین

قاعدہ ۳: جو ”واو“ ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیں گے، جیسے: مِيْزَانٌ کہ اصل میں مِوَزَانٌ تھا، اور اِيْقَادًا کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا۔

قاعدہ ۴: جو ”یا“ ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس ”یا“ کو ”واو“ سے بدل دیں گے، جیسے: مُوقِنٌ کہ اصل میں مُيْقِنٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ”واو“ یا ”یا“ اصلی افتعال کی ”تا“ کے پاس ہو اس کو ”تا“ سے بدل کر ”تا“ میں ادغام کر دیں گے، جیسے: اِتَّقَدْ، اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدْ اور اِيتَسَرَ تھا۔

۱	صرف	وَعَدَ يَعِدُ عِدَّةٌ فَهُوَ وَاعِدٌ وَوَعْدٌ يُوعَدُ عِدَّةٌ فَهُوَ مَوْعُوْدٌ الْأَمْرُ مِنْهُ عِدٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعِدُ.
۲	صرف	وَهَبَ يَهَبُ هِبَةً فَهُوَ وَاهِبٌ وَوَهْبٌ يُوَهَّبُ هِبَةً فَهُوَ مَوْهُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ هَبٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَهَبُ.
۳	صرف	أَوْقَدَ يُوقِدُ إِيقَادًا فَهُوَ مُوقِدٌ وَأَوْقَدٌ يُوقَدُ إِيقَادًا فَهُوَ مُوقَدٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَوْقَدٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوقِدُ.
۴	صرف	أَيَقَنَ يُوقِنُ إِيقَانًا فَهُوَ مُوقِنٌ وَأَوْقِنَ يُوقَنُ إِيقَانًا فَهُوَ مُوقَّنٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَيَقِنُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوقِنُ.
۵	صرف	اتَّقَدَ يَتَّقِدُ اتِّقَادًا فَهُوَ مُتَّقِدٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اتَّقَدُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَّقِدُ.
	صغير	

معتل ”عین“ کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ”واو“ اور ”یا“ متحرک اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس ”واو“ اور ”یا“ کو ”الف“

سے بدل دیں گے، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوْل تھا، اور بَاع کہ اصل میں بَيْع تھا۔

قاعدہ ۲: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”واو“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے، اور وہ ماضی کسور العین نہ ہو تو فاکلمہ کو ضمہ دیا جائے گا، جیسے: قُلْن کہ اصل میں قَوْلْن تھا۔

قاعدہ ۳: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”یا“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فاکلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: بَعْن کہ اصل میں بَيْعْن تھا۔

قاعدہ ۴: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”واو“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے، اور وہ

ماضی مکسور العین ہو تو فاکلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: حَفُنَ کہ اصل میں خَوْفُنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ”واو“ مضموم اور ”یا“ مکسور ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس ”واو“ اور ”یا“ کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں گے، جیسے: يَقُولُ کہ اصل میں يَقُولُ، اور يَبِيعُ کہ اصل میں يَبِيعُ تھا۔

قاعدہ ۶: جو ”واو“ اور ”یا“ مفتوح ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس ”واو“ اور ”یا“ کا فتح پہلے حرف کو دے کر اس کو ”الف“ سے بدل دیں گے، جیسے: يُقَالُ، يُبَاعُ، يُخَافُ کہ اصل میں يَقُولُ، يَبِيعُ، يُخَوْفُ تھے۔

قاعدہ ۷: جو ”واو“ اور ”یا“ کہ ”الف زائدہ“ کے بعد واقع ہو اس کو ”ہمزہ“ سے بدل دیں گے، جیسے: قَائِلُ کہ اصل میں قَاوِلُ، اور بَائِعُ کہ اصل میں بَايِعُ تھا۔

۱	صرف صغیر	قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فَهُوَ مَقُولٌ الأمر منه قُلْ والنهي عنه لَا تَقُلْ.
۲	صرف صغیر	بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيعَ يُبَاعُ بَيْعًا فَهُوَ مَبِيعٌ الأمر منه بَعْ والنهي عنه لَا تَبَعْ.
۳	صرف صغیر	خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيفَ يُخَافُ خَوْفًا فَهُوَ مَخُوفٌ الأمر منه خَفْ والنهي عنه لَا تَخَفْ.

معتل ”لام“ کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ”واو“ کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ ”واو“، ”یا“ سے بدل جاتا ہے، جیسے: دُعِيَ کہ اصل میں دُعِوْ تھا، اور رَضِيَ کہ اصل میں رَضِوْ تھا۔

قاعدہ ۲: جو "واو" کہ اصل کلمہ میں تیسری جگہ ہو، جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو جائے، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ "واو"، "یا" ہو جاتا ہے، اور "یا" کو بسبب فتح ماقبل "الف" سے بدلتے ہیں، جیسے: يُدْعَى کہ اصل میں يُدْعُو تھا، اور يُرْضَى کہ اصل میں يُرْضُو تھا۔

قاعدہ ۳: جو "الف"، "واو" اور "یا" کہ آخر میں ہو، وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے: لَمْ يَخْشَ، لَمْ يَرَمْ، لَمْ يَدْعُ کہ اصل میں لَمْ يَخْشَى، لَمْ يَرْمِي، لَمْ يَدْعُو تھا۔

قاعدہ ۴: جو "واو" اسم فاعل کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ "واو"، "یا" ہو کر گر پڑتا ہے، جیسے: دَاع کہ اصل میں دَاعُو تھا، اور اگر "یا" ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے، جیسے: رَام کہ اصل میں رَامِي تھا۔

قاعدہ ۵: جو "واو" اور "یا" ایک جگہ جمع ہوں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس "واو" کو "یا" سے بدل کر "یا" میں ادغام^۱ کرتے ہیں، جیسے: مَرْمِي کہ اصل میں مَرْمُوي تھا۔

قاعدہ ۶: جو "واو" اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے، اور "واو" کو "یا" سے بدل دیتے ہیں، اور "یا" کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں، جیسے: تَلَقَّى کہ اصل میں تَلَقَّو تھا۔

۱	صرف	دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِي يُدْعَى دَعْوَةً فَهُوَ
	صغیر	مَدْعُوٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ أَدْعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعُ.

^۱ اور "یا" کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔ ^۲ بسبب اجتماع ساکنین درمیان "یا" اور تنوین کے۔

۲	صرف صغیر	رَضِيَ يَرْضِي رَضَوَانًا فَهُوَ رَاضٍ وَرُضِيَ يَرْضَى رَضَوَانًا فَهُوَ مَرْضِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِرْضَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْضَ.
۳	صرف صغیر	رَمَى يَرْمِي رَمِيًّا فَهُوَ رَامٍ وَرُمِيَ يُرْمَى رَمِيًّا فَهُوَ مَرْمِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِرْمِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْمِ.
۴	صرف صغیر	تَلَقَّى يَتَلَقَّى تَلَقِيًّا فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَتُلْقَى يُتَلَقَّى تَلَقِيًّا فَهُوَ مُتَلَقَّى الْأَمْرُ مِنْهُ تَلَقَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَلَقَّ.

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی ”صرف کبیر“ لکھی جاتی ہے، تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں، گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

صرف کبیر أجوفِ واوی

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ: الْقَوْلُ (کهنه)

بحث ماضی و مضارع نفی تاکید بـ "لَنْ"

صیغه	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بـ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بـ "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يُقَالَ
ثنیه مذکر غائب	قَالَا	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يُقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	لَنْ يَقُولُوا	لَنْ يُقَالُوا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
ثنیه مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قُلْنَ	قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقُلْنَ	لَنْ يَقُلْنَ	لَنْ يُقُلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتُ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
ثنیه مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لَنْ تَقُولُوا	لَنْ تُقَالُوا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتُ	قُلْتَ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لَنْ تَقُولِي	لَنْ تُقَالِي
ثنیه مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقُلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ يُقُلْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتَ	أَقُولُ	أَقَالُ	لَنْ أَقُولَ	لَنْ أَقَالَ
ثنیه و جمع مذکر و مؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُولَ	لَنْ نُقَالَ

بحثِ نفیِ جَد بـ ”لَمْ“ و لامِ تَکیدِ بانونِ تَکیدِ ثقیلہ و خفیفہ

صیغہ	نفیِ جَد بـ ”لَمْ“ معروف	نفیِ جَد بـ ”لَمْ“ مجهول	لامِ تَکیدِ بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تَکیدِ بانونِ ثقیلہ مجهول	لامِ تَکیدِ بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تَکیدِ بانونِ خفیفہ مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُلْ	لَيَقُولَنَّ	لَيَقُولَنَّ	لَيَقُولُنَّ	لَيَقُولُنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَيَقُولَانِ	لَيَقُولَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَيَقُولُنَّ	لَيَقُولُنَّ	لَيَقُولُنَّ	لَيَقُولُنَّ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُلْ	لَتَقُولَنَّ	لَتَقُولَنَّ	لَتَقُولُنَّ	لَتَقُولُنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَتَقُولَانِ	لَتَقُولَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَيَقُلْنَانِ	لَيَقُلْنَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُلْ	لَتَقُولَنَّ	لَتَقُولَنَّ	لَتَقُولُنَّ	لَتَقُولُنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَتَقُولَانِ	لَتَقُولَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَقُولُوا	لَتَقُولُنَّ	لَتَقُولُنَّ	لَتَقُولُنَّ	لَتَقُولُنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولِيْ	لَمْ تَقُولِيْ	لَتَقُولُنَّ	لَتَقُولُنَّ	لَتَقُولُنَّ	لَتَقُولُنَّ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَتَقُولَانِ	لَتَقُولَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَتَقُلْنَانِ	لَتَقُلْنَانِ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَقُلْ	لَأَقُولَنَّ	لَأَقُولَنَّ	لَأَقُولُنَّ	لَأَقُولُنَّ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَقُلْ	لَنَقُولَنَّ	لَنَقُولَنَّ	لَنَقُولُنَّ	لَنَقُولُنَّ

بحث امر

صیغ	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	امر مجهول
			بانون ثقیله	بانون ثقیله	بانون خفیفه	بانون خفیفه
واحد مذکر غائب	لِیَقُلْ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقُولَنَّ
ثنیہ مذکر غائب	لِیَقُولَا	لِیَقُولَانِ	لِیَقُولَانِ	لِیَقُولَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لِیَقُولُوا	لِیَقُولُوا	لِیَقُولُوا	لِیَقُولُوا	لِیَقُولُوا	لِیَقُولُوا
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقُولَنَّ
ثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُولَا	لِتَقُولَانِ	لِتَقُولَانِ	لِتَقُولَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِتَقُولُنَّ	لِتَقُولُنَّ	لِتَقُولُنَّ	لِتَقُولُنَّ	--	--
واحد مذکر حاضر	قُلْ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قُولَنَّ
ثنیہ مذکر حاضر	قُولَا	قُولَانِ	قُولَانِ	قُولَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	قُولُوا	قُولُوا	قُولُوا	قُولُوا	قُولُوا	قُولُوا
واحد مؤنث حاضر	قُولِيْ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قُولَنَّ
ثنیہ مؤنث حاضر	قُولَا	قُولَانِ	قُولَانِ	قُولَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	قُولْنِ	قُولَانِ	قُولَانِ	قُولَانِ	--	--
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا قُلْ	لَا قُولَنَّ	لَا قُولَنَّ	لَا قُولَنَّ	لَا قُولَنَّ	لَا قُولَنَّ
ثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقُولَنَّ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
			بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَقُلْ	لَا يَقُلْ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ
تشبیہ مذکر غائب	لَا يَقُولَا	لَا يَقُولَا	لَا يَقُولَانِ	لَا يَقُولَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُنَّ	لَا يَقُولُنَّ	لَا يَقُولُنَّ	لَا يَقُولُنَّ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
تشبیہ مؤنث غائب	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَقُلْنَ	لَا يَقُلْنَ	لَا يَقُلْنَانِ	لَا يَقُلْنَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
تشبیہ مذکر حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُنَّ	لَا تَقُولُنَّ	لَا تَقُولُنَّ	لَا تَقُولُنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
تشبیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تَقُلْنَ	لَا تَقُلْنَانِ	لَا تَقُلْنَانِ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَقُلْ	لَا أَقُلْ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ
تشبیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا تَقُلْ	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُونَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اسم مفعول	مَقُولٌ	مَقُولَانِ	مَقُولُونَ	مَقُولَةٌ	مَقُولَتَانِ	مَقُولَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوْلَ تھا، ”واو“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا قَالَ ہو گیا، یہی تعلیل **قَالَ، قَالُوا، قَالَتْ، قَالَتَا** میں جاری ہوگی۔

قُلْنَ اصل میں قَوْلْنَ تھا، ”واو“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا قَالْنَ ہوا، دوساکن ”لام“ و ”الف“ جمع ہوئے ”الف“ کو گرا دیا قُلْنَ ہوا، پھر ”قاف“ کے فتح کو ضمتہ سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ”واو“ تھا نہ ”یا“، قُلْنَ ہو گیا۔

قِيلَ اصل میں قَوْلَ (بروزن نُصَرَ) تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ”قاف“ کی حرکت دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دے دیا، قَوْلَ ہو گیا، پھر ”واو“ ساکن، اس سے پہلے مکسور، ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیا، قِيلَ ہو گیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قَوْلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا، ”قاف“ کی حرکت دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دیا، قَوْلْنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے ”واو“ اور ”لام“، ”واو“ کو گرا دیا قُلْنَ ہوا، پھر ”قاف“ کے کسرہ کو ضمتہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا ہے وہ ”واو“ تھا، قُلْنَ ہو گیا۔

یَقُولُ اصل میں **یَقُولُ** تھا، ”واو“ کا ضمہ نقل کر کے ”قاف“ کو دیا، **یَقُولُ** ہو گیا۔
یُقَالُ اصل میں **یَقُولُ** تھا، ”واو“ کا فتح نقل کر کے ”قاف“ کو دیا، پھر ”واو“ اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، **یُقَالُ** ہو گیا۔
لَمْ يَقُلْ اصل میں **لَمْ يَقُولُ** تھا، اور **لَيَقُلْ** (امر غائب معروف) اصل میں **لَيَقُولُ** تھا، اور **لَا تَقُلْ** (نہی حاضر معروف) اصل میں **لَا تَقُولُ** تھا، ان سب صیغوں میں ”واو“ کا ضمہ ”قاف“ کو دے دیا، دوساکن ”واو“ اور ”لام“ جمع ہوئے ”واو“ کو گرا دیا، **لَمْ يَقُلْ**، **لَيَقُلْ**، **لَا تَقُلْ** ہو گیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں **أَقُولُ** تھا، ”واو“ کا ضمہ نقل کرنے کے بعد ”واو“ کو گرا دیا، **أَقُلْ** ہو گیا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، **قُلْ** رہ گیا۔

قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں **أَقُولْنَ** تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں **قَاوِلٌ** تھا، ”واو“ کا ضمہ نقل کر کے ”قاف“ کو دیا، دو ”واو“ ساکن جمع ہوئے، ایک ”واو“ کو گرا دیا، **مَقُولٌ** ہو گیا۔

صرف کبیر اجوف یائی

از باب ضرب یَضْرِبُ: الَّيْعُ (بیچنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ ”لَنْ“

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بـ ”لَنْ“ معروف	نفی تاکید بـ ”لَنْ“ مجهول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِيعَ	يُبَاعُ	يَبِيعُ	لَنْ يُبَاعَ	لَنْ يَبِيعَ
ثانیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِيعَا	يُبَاعَانِ	يَبِيعَانِ	لَنْ يُبَاعَا	لَنْ يَبِيعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوا	بِيعُوا	يُبَاعُونَ	يَبِيعُونَ	لَنْ يُبَاعُوا	لَنْ يَبِيعُوا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِيعَتْ	تُبَاعُ	تَبِيعُ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تَبِيعَ
ثانیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِيعَتَا	تُبَاعَانِ	تَبِيعَانِ	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تَبِيعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِيعْنَ	يُبَعْنَ	يَبِيعْنَ	لَنْ يُبَعْنَ	لَنْ يَبِيعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتُ	بِيعْتُ	تُبَاعُ	تَبِيعُ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تَبِيعَ
ثانیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِيعْتُمَا	تُبَاعَانِ	تَبِيعَانِ	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تَبِيعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِيعْتُمْ	تُبَاعُونَ	تَبِيعُونَ	لَنْ تُبَاعُوا	لَنْ تَبِيعُوا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتُ	بِيعْتُ	تُبَاعِينَ	تَبِيعِينَ	لَنْ تُبَاعِي	لَنْ تَبِيعِي
ثانیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِيعْتُمَا	تُبَاعَانِ	تَبِيعَانِ	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تَبِيعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِيعْتُنَّ	تُبَعْنَ	تَبِيعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ	لَنْ تَبِيعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	بِعْتُ	بِيعْتُ	أُبَاعُ	أَبِيعُ	لَنْ أُبَاعَ	لَنْ أَبِيعَ
ثانیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	بِعْنَا	بِيعْنَا	نُبَاعُ	نَبِيعُ	لَنْ نُبَاعَ	لَنْ نَبِيعَ

بحث فی جَد ب "لَمْ" و لامِ تَکید بانونِ تَکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغہ	نفی جَد ب "لَمْ" معروف	نفی جَد ب "لَمْ" مجہول	لامِ تَکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تَکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تَکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تَکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَعْ	لَمْ يُعْ	لَيَّعَنَّ	لَيَّعَنَّ	لَيَّعَنَّ	لَيَّاعُنْ
ثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَّيْعَا	لَمْ يُيَاعَا	لَيَّيْعَانِ	لَيَّيْعَانِ	لَيَّيْعَانِ	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَّيْعُوا	لَمْ يُيَاعُوا	لَيَّيْعُنْ	لَيَّيْعُنْ	لَيَّيْعُنْ	لَيَّاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبْعْ	لَمْ تُبْعْ	لَتَيَّعَنَّ	لَتَيَّعَنَّ	لَتَيَّعَنَّ	لَتَّبَاعُنْ
ثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَيَّيْعَا	لَمْ تُيَاعَا	لَتَيَّيْعَانِ	لَتَيَّيْعَانِ	لَتَيَّيْعَانِ	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَّيْعُنْ	لَمْ يُيَعُنْ	لَيَّيْعَانِ	لَيَّيْعَانِ	لَيَّيْعَانِ	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبْعْ	لَمْ تُبْعْ	لَتَيَّعَنَّ	لَتَيَّعَنَّ	لَتَيَّعَنَّ	لَتَّبَاعُنْ
ثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَيَّيْعَا	لَمْ تُيَاعَا	لَتَيَّيْعَانِ	لَتَيَّيْعَانِ	لَتَيَّيْعَانِ	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَيَّيْعُوا	لَمْ تُيَاعُوا	لَتَيَّيْعُنْ	لَتَيَّيْعُنْ	لَتَيَّيْعُنْ	لَتَّبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَيَّيْعِي	لَمْ تُبَاعِي	لَتَيَّيْعَنَّ	لَتَيَّيْعَنَّ	لَتَيَّيْعَنَّ	لَتَّبَاعُنْ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَيَّيْعَا	لَمْ تُيَاعَا	لَتَيَّيْعَانِ	لَتَيَّيْعَانِ	لَتَيَّيْعَانِ	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبْعُنْ	لَمْ تُبْعُنْ	لَتَبَّيْعَانِ	لَتَبَّيْعَانِ	لَتَبَّيْعَانِ	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَبْعْ	لَمْ أُبْعْ	لَأَيَّيْعَنَّ	لَأَيَّيْعَنَّ	لَأَيَّيْعَنَّ	لَأُتَّبَاعُنْ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَبْعْ	لَمْ نُبْعْ	لَنَيَّيْعَنَّ	لَنَيَّيْعَنَّ	لَنَيَّيْعَنَّ	لَنُتَّبَاعُنْ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
	لِیْع	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
واحد مذکر غائب	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
ثانیہ مذکر غائب	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
جمع مذکر غائب	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
واحد مؤنث غائب	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
ثانیہ مؤنث غائب	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
جمع مؤنث غائب	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
واحد مذکر حاضر	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
ثانیہ مذکر حاضر	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
جمع مذکر حاضر	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
واحد مؤنث حاضر	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
ثانیہ مؤنث حاضر	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
جمع مؤنث حاضر	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
واحد مذکر و مؤنث تنکلم	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا
ثانیہ و جمع مذکر و مؤنث تنکلم	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا	لِیْعَا

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَبِيعُ	لَا يَبِيعَنَّ	لَا يُبَاعَنَّ	لَا يُبَاعَنَّ	لَا يَبِيعُ	لَا يُبَاعَنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَا يَبِيعَا	لَا يَبِيعَانِ	لَا يُبَاعَانِ	لَا يُبَاعَانِ	لَا يَبِيعَا	لَا يُبَاعَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَبِيعُوا	لَا يَبِيعُونَ	لَا يُبَاعُونَ	لَا يُبَاعُونَ	لَا يَبِيعُوا	لَا يُبَاعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيعُ	لَا تُبَاعَنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تَبِيعَا	لَا تُبَاعَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا تَبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا يُبْعَانِ	لَا يُبْعَانِ	لَا تَبِيعْنَ	لَا يُبْعَانِ
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِيعُ	لَا تُبَاعَنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تَبِيعَا	لَا تُبَاعَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِيعُوا	لَا تَبِيعُونَ	لَا تُبَاعُونَ	لَا تُبَاعُونَ	لَا تَبِيعُوا	لَا تُبَاعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِيعِي	لَا تَبِيعِينَ	لَا تُبَاعِي	لَا تُبَاعِي	لَا تَبِيعِي	لَا تُبَاعِي
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تَبِيعَا	لَا تُبَاعَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبْعَانِ	لَا تُبْعَانِ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبْعَانِ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أُبِيعُ	لَا أُبِيعَنَّ	لَا أُبَاعَنَّ	لَا أُبَاعَنَّ	لَا أُبِيعُ	لَا أُبَاعَنَّ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبِيعُ	لَا نَبِيعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نَبِيعُ	لَا نُبَاعَنَّ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُونَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
اسم مفعول	مَبِيعٌ	مَبِيعَانِ	مَبِيعُونَ	مَبِيعَةٌ	مَبِيعَتَانِ	مَبِيعَاتٌ

تعلیلات

بَاعَ اصل میں **بَاعَ** تھا، ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، **بَاعَ** ہو گیا۔

بِيعَ اصل میں **بِيعَ** تھا، ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، **بِيعَ** ہوا، دوسرا کن جمع ہوئے ”الف“ اور ”عین“، ”الف“ کو گرا دیا، **بِيعَ** ہوا، پھر ”با“ کے فتح کو کسرہ سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ”یا“ تھا نہ کہ ”واو“، **بِيعَ** ہو گیا۔

بِيعَ اصل میں **بِيعَ** (بروزن ضرب) تھا، کسرہ ”یا“ پر دشوار تھا اس لیے اس سے پہلے حرف ”با“ کی حرکت دور کر کے ”یا“ کا کسرہ اس کو دے دیا، **بِيعَ** ہو گیا۔

بِيعَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں **بِيعَ** تھا، ”با“ کی حرکت دور کر کے ”یا“ کا کسرہ اس کو دیا، **بِيعَ** ہوا، دوسرا کن جمع ہوئے ”یا“ اور ”عین“، ”یا“ کو گرا دیا، **بِيعَ** ہو گیا۔

بِيعَ اصل میں **بِيعَ** تھا، ”یا“ کا فتح نقل کر کے ”با“ کو دے دیا، پھر ”یا“ اصل میں متحرک تھی، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، **بِيعَ** ہو گیا۔

لَمْ يَبِعْ اصل میں **لَمْ يَبِعْ** اور **لَيْبِعْ** (امر غائب معروف) اصل میں **لَيْبِعْ** اور **لَا يَبِعْ**

(نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِيعُ تھا، ان سب صیغوں میں ”یا“ کا کسرہ ”با“ کو دیا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ کو گرا دیا۔

بِيعُ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبِيعُ تھا، ”یا“ کا کسرہ ”با“ کو دیا اور ”یا“ کو گرا دیا، اِبِيعُ ہو گیا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ کی ضرورت نہ رہی، اُس کو بھی گرا دیا، بِيعُ رہ گیا۔

بِيعَنَّ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِبِيعَنَّ تھا، لتغلیل ظاہر ہے۔
بَائِعُ (اسم فاعل) اصل میں بَائِعُ تھا، ”یا“ واقع ہوئی بعد ”الف زائدہ“ کے، اس کو ”ہمزہ“ سے بدل دیا، بَائِعُ ہو گیا۔

مَبِيعُ (اسم مفعول) اصل میں مَبِيعُ تھا، ”یا“ کا ضمہ نقل کر کے ”با“ کو دیا مَبِيعُ ہوا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ اور ”واو“، ”یا“ کو گرا دیا مَبِيعُ ہوا، پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مَبِيعُ ہوا، اب ”واو“ ساکن اس سے پہلے مکسور، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا، مَبِيعُ ہوا۔

فائدہ: یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”یا“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے، تو فاکلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبِيعُ میں ”با“ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

صرف کبیر اجوف واوی

از باب سَمِعَ يَسْمَعُ: الْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث ماضی و مضارع نفی تا کید ب "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تا کید ب "لَنْ" معروف	نفی تا کید ب "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِيفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يُخَافَ
تثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِيفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يُخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوا	خِيفُوا	يَخَافُونَ	يُخَافُونَ	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يُخَافُوا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِيفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِيفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	خَافْنَ	خِيفْنَ	يَخَفْنَ	يُخَفْنَ	لَنْ يَخَفْنَ	لَنْ يُخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفتُ	خِفتُ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفتُمَا	خِفتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِفتُمْ	خِفتُمْ	تَخَافُونَ	تُخَافُونَ	لَنْ تَخَافُوا	لَنْ تُخَافُوا
واحد مؤنث حاضر	خِفتِ	خِفتِ	تَخَافِينَ	تُخَافِينَ	لَنْ تَخَافِي	لَنْ تُخَافِي
تثنیہ مؤنث حاضر	خِفتُمَا	خِفتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِفتُنَّ	خِفتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	خِفتُ	خِفتُ	أَخَافُ	أُخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أُخَافَ
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	خِفتْنَا	خِفتْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
واحد مذکر غائب	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
ثثنیہ مذکر غائب	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
جمع مذکر غائب	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
واحد مؤنث غائب	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
جمع مؤنث غائب	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
واحد مذکر حاضر	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
جمع مذکر حاضر	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
واحد مؤنث حاضر	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
جمع مؤنث حاضر	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ
ثثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ	لِيُخَفِّ

بحثِ نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بَانُونُ خَفِيفَةً	بَانُونُ ثَقِيلَةً	بَانُونُ خَفِيفَةً	بَانُونُ ثَقِيلَةً	بَانُونُ خَفِيفَةً	بَانُونُ ثَقِيلَةً
واحد مذکر غائب	لَا يَخْفُفُ	لَا يَخْفِئُ	لَا يَخْفُفُ	لَا يَخْفِئُ	لَا يَخْفُفُ	لَا يَخْفِئُ
متثنیٰ مذکر غائب	لَا يَخَافَا	لَا يَخَافَانِ	لَا يَخَافَا	لَا يَخَافَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَخَافُوا	لَا يَخَافُونَ	لَا يَخَافُوا	لَا يَخَافُونَ	لَا يَخَافُونَ	لَا يَخَافُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفِئُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفِئُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفِئُ
متثنیٰ مؤنث غائب	لَا تَخَافَا	لَا تَخَافَانِ	لَا تَخَافَا	لَا تَخَافَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَخْفُنَّ	لَا يَخْفُنَّ	لَا يَخْفُنَّ	لَا يَخْفُنَّ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفِئُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفِئُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفِئُ
متثنیٰ مذکر حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تَخَافَانِ	لَا تَخَافَا	لَا تَخَافَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَخَافُوا	لَا تَخَافُونَ	لَا تَخَافُوا	لَا تَخَافُونَ	لَا تَخَافُونَ	لَا تَخَافُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخَافِي	لَا تَخَافِي	لَا تَخَافِي	لَا تَخَافِي	لَا تَخَافِي	لَا تَخَافِي
متثنیٰ مؤنث حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تَخَافَانِ	لَا تَخَافَا	لَا تَخَافَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخْفُنَّ	لَا تَخْفُنَّ	لَا تَخْفُنَّ	لَا تَخْفُنَّ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَخْفُ	لَا أَخْفِ	لَا أَخْفُ	لَا أَخْفِ	لَا أَخْفُ	لَا أَخْفِ
متثنیٰ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَخْفُ	لَا نَخْفِ	لَا نَخْفُ	لَا نَخْفِ	لَا نَخْفُ	لَا نَخْفِ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُونَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسم مفعول	مَخُوفٌ	مَخُوفَانِ	مَخُوفُونَ	مَخُوفَةٌ	مَخُوفَتَانِ	مَخُوفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوْفَ تھا، ”واو“ متحرک ہے، اس سے پہلے مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، خَافَ ہو گیا، یہی تعلیل **خَافًا، خَافُوا، خَافَتْ، خَافَتَا** میں جاری ہوگی۔

خِيفَ اصل میں خَوْفَ تھا، ”واو“ متحرک ہے، اُس سے پہلے مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، خِيفَ ہو گیا، دوساکن جمع ہوئے، ”الف“ کو گرا دیا، خِيفَ ہوا، ”خا“ کے فتح کو کسرہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو ”واو“ گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِيفَ اصل میں خَوْفَ (بروزن سَمِعَ) تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ”خا“ کی حرکت دُور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دے دیا، خَوْفَ ہوا، اب ”واو“ ساکن، ماقبل اس کے مکسور، ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیا، خِيفَ ہو گیا۔

خِيفَ (صیغہ مجہول) اصل میں خَوْفَ تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ”خا“ کا ضمہ دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دیا، خَوْفَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے، ”واو“ کو گرا دیا، خِيفَ ہو گیا۔

يَخَافُ اصل میں يَخَوْفَ تھا، ”واو“ کا فتح نقل کر کے ”خا“ کو دیا، ”واو“ اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، يَخَافُ ہو گیا۔

لِيَخَفُ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَخَوْفُ تھا، اور **لَا تَخَفُ** (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَخَوْفُ تھا، ”واو“ کا فتح نقل کر کے پہلے حرف کو دیا، دوساکن جمع ہوئے ”واو“ اور ”فا“، ”واو“ کو گرا دیا۔

خَفَ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخَوْفُ تھا، ”واو“ کا فتح ”خا“ کو دیا، اور ”واو“ کو گرا دیا، اِخَفَ ہوا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، خَفَ ہو گیا۔

خَفَنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخَوْفَنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا، ”واو“ کو ”ہمزہ“ سے بدلا مثل قَائِلٌ کے۔

مَخُوفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُولٌ کے تعلیل ہوئی۔

باب افعال

اجوف واوی:	صرف	أَقَامَ يَقِمْ إِقَامَةً فَهُوَ مُقِمٌّ وَأُقِمْ يُقَامُ إِقَامَةً
الْإِقَامَةُ (کھڑا ہونا، کھڑا کرنا)	صغیر	فَهُوَ مُقَامٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَقِمِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقِمِ.

اصل اس کی یہ ہے: أَقَوْمَ يَقُومُ إِقْوَامًا فَهُوَ مُقُومٌ وَأُقَوْمُ يَقُومُ إِقْوَامًا فَهُوَ مُقُومٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ أَقُومِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقُومِ.

اجوف یائی:	صرف	أَطَارَ يُطِيرُ إِطَارَةً فَهُوَ مُطِيرٌ وَأُطِيرُ يُطَارُ
الْإِطَارَةُ (اڑانا)	صغیر	إِطَارَةً فَهُوَ مُطَارٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَطِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُطِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: أَطِيرَ يُطِيرُ إِطْيَارًا فَهُوَ مُطِيرٌ وَأُطِيرَ يُطِيرُ إِطْيَارًا فَهُوَ مُطِيرٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ أَطِيرِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُطِيرِ.

باب استفعال

اجوف واوی:	صرف	إِسْتَعَانَ يَسْتَعِينُ اسْتِعَانَةً فَهُوَ مُسْتَعِينٌ
الْإِسْتِعَانَةُ (مدد چاہنا)	صغیر	وَأُسْتَعِينُ يَسْتَعَانُ اسْتِعَانَةً فَهُوَ مُسْتَعَانٌ
		الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَعِنِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعِنِ.

اصل اس کی یہ ہے: اسْتَعَوْنَ يَسْتَعُونُ اسْتِعْوَانًا فَهُوَ مُسْتَعُونٌ وَأُسْتَعَوْنَ
يَسْتَعَوْنَ اسْتِعْوَانًا فَهُوَ مُسْتَعَوْنٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَعَوْنِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعَوْنِ.

۱۔ اِقْوَامًا میں ”واو“ کا فتنہ ”قاف“ کو دیا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدلا اور اجتماع

ساکنین کی وجہ سے ایک الف کو گرا دیا اور اس کے عوض ”ة“ آخر میں لائے اِقَامَةً ہو گیا۔

اجوف یائی:	صرف	اِسْتَحَارَ يَسْتَحِيرُ اِسْتِحَارَةٌ فَهُوَ مُسْتَحِيرٌ وَأُسْتُحِيرُ يُسْتَحَارُ اِسْتِحَارَةٌ فَهُوَ مُسْتَحَارٌ الأمر منه اِسْتَحِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَحِرْ.
------------	-----	---

اصل اس کی یہ ہے: اِسْتَحِيرَ يَسْتَحِيرُ اِسْتِحَارًا فَهُوَ مُسْتَحِيرٌ وَأُسْتُحِيرُ يُسْتَحَارُ اِسْتِحَارًا فَهُوَ مُسْتَحَارٌ والأمر منه اِسْتَحِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَحِرْ.

باب افتعال

اجوف واوی:	صرف	اجْتَابَ يَجْتَابُ اجْتِيَابًا فَهُوَ مُجْتَابٌ وَأُجْتِيبُ يُجْتَابُ اجْتِيَابًا فَهُوَ مُجْتَابٌ الأمر منه اجْتَبْ والنهي عنه لَا تَجْتَبْ.
------------	-----	---

اصل اس کی یہ ہے: اجْتَوَبَ يَجْتَوِبُ اجْتَوَابًا فَهُوَ مُجْتَوِبٌ وَأُجْتَوَبُ يُجْتَوَبُ اجْتَوَابًا فَهُوَ مُجْتَوِبٌ والأمر منه اجْتَوِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَوِبْ.

اجوف یائی:	صرف	اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ وَأُخْتِيرَ يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ والأمر منه اِخْتَرْ والنهي عنه لَا تَخْتَرْ.
------------	-----	--

اصل اس کی یہ ہے: اِخْتِيرَ يَخْتِيرُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتِيرٌ وَأُخْتِيرَ يُخْتِيرُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتِيرٌ والأمر منه اِخْتِيرْ والنهي عنه لَا تَخْتِيرْ.

۱۔ اِخْتِيرَ اصل میں اُخْتِيرَ تھا، کسرہ ”یا“ بعد ضمہ کے ثقیل تھا، نقل کر کے ماقل کو دیا، بعد دور کرنے حرکت ماقل کے، اُخْتِيرَ ہوا۔ ”تائے افتعال“ کی وجہ سے ضمہ ”ہمزہ“ کو کسرہ سے بدل دیا، کیونکہ ”ہمزہ“ کی حرکت ماضی مجہول میں ”تائے افتعال“ کے تابع ہوتی ہے۔

بابِ افعال

اَجوف واوی:	صرف	اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا فَهُوَ مُنْقَادٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ
اَلْاِنْقِيَادُ (تابع دار ہونا)	صغیر	اِنْقَدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقَدُ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَوَدَ يَنْقَوَدُ اِنْقَوَادًا فَهُوَ مُنْقَوَدٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِنْقَوَدُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقَوَدُ.

اَجوف یائی:	صرف	اِنْقَاضَ يَنْقَاضُ اِنْقِيَاظًا فَهُوَ مُنْقَاضٌ اَلْأَمْرُ
اَلْاِنْقِيَاظُ (دیوار پھٹنا)	صغیر	مِنْهُ اِنْقَضَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقَضُ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَيْضَ يَنْقَيْضُ اِنْقِيَاظًا فَهُوَ مُنْقَيْضٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِنْقَيْضُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقَيْضُ.

تنبیہ: ان ابواب میں مثل قَالَ يَقُولُ، بَاعَ يَبِيعُ، خَافَ يَخَافُ کے تغلیل ہوئی۔

صرف کبیر ناقص واوی

از باب نصر ینصر: الدَّعْوَةُ (بلانا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید ب "لَنْ"

صیغه	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید ب "لَنْ" معروف	نفی تاکید ب "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِيَ	يَدْعُو	يُدْعَى	لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يُدْعَى
متثنی مذکر غائب	دَعَوْا	دُعِيََا	يَدْعَوَانِ	يُدْعَيَانِ	لَنْ يَدْعُوَا	لَنْ يُدْعَيَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوا	يَدْعُونَ	يُدْعَوْنَ	لَنْ يَدْعُوَا	لَنْ يُدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِيتُ	تَدْعُو	تُدْعَى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعَى
متثنی مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِيتَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِينَ	يَدْعَوْنَ	يُدْعَيْنَ	لَنْ يَدْعَوْنَ	لَنْ يُدْعَيْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتُ	دُعِيتُ	تَدْعُو	تُدْعَى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعَى
متثنی مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيتُمَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِيتُمْ	تَدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَوْا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتُ	دُعِيتُ	تَدْعِينَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعِي	لَنْ تُدْعِي
متثنی مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيتُمَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْنِ	دُعِيتُنَّ	تَدْعَوْنَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعَوْنَ	لَنْ تُدْعَيْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِيتُ	أَدْعُو	أُدْعَى	لَنْ أَدْعُوَ	لَنْ أُدْعَى
متثنی و جمع مذکر مؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِينَا	نَدْعُو	نُدْعَى	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعَى

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لَمْ" معروف	نفی جحد ب "لَمْ" مجهول	لام تاکید بانون ثقیله معروف	لام تاکید بانون ثقیله مجهول	لام تاکید بانون خفیفه معروف	لام تاکید بانون خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يُدْعَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِينَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِينَ
ثثنیه مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يُدْعَا	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِيَّانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يُدْعُوا	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ
ثثنیه مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تُدْعَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَّانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَدْعُونَ	لَمْ يُدْعِينَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعُونَا	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ
ثثنیه مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تُدْعَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَّانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تُدْعُوا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تُدْعِي	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعِينَ
ثثنیه مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تُدْعَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَّانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تُدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعُونَا	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَذْعُ	لَمْ أُذْعَ	لَأَذْعُونَ	لَأَذْعِينَ	لَأَذْعُونَ	لَأَذْعِينَ
ثثنیه و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَذْعُ	لَمْ نُذْعَ	لَنَذْعُونَ	لَنَذْعِينَ	لَنَذْعُونَ	لَنَذْعِينَ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
			بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِذْعُ	لِذْعَ	لِذْعُونُ	لِذْعَيْنِ	لِذْعُونُ	لِذْعَيْنِ
ثنیہ مذکر غائب	لِذْعُوا	لِذْعِيَا	لِذْعُوَانِ	لِذْعَيَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لِذْعُوا	لِذْعُوا	لِذْعُوْنَ	لِذْعُوْنَ	لِذْعُوْنَ	لِذْعُوْنَ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتَدْعَ	لِتَدْعُونُ	لِتَدْعَيْنِ	لِتَدْعُونُ	لِتَدْعَيْنِ
ثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوا	لِتَدْعِيَا	لِتَدْعُوَانِ	لِتَدْعَيَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِتَدْعُونِ	لِتَدْعَيْنِ	لِتَدْعُوْنَ	لِتَدْعُوْنَ	--	--
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	اُدْعَ	اُدْعُونُ	اُدْعَيْنِ	اُدْعُونُ	اُدْعَيْنِ
ثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوا	اُدْعِيَا	اُدْعُوَانِ	اُدْعَيَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوا	اُدْعُوا	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِيْ	اُدْعِيْ	اُدْعَيْنِ	اُدْعَيْنِ	اُدْعَيْنِ	اُدْعَيْنِ
ثنیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوا	اُدْعِيَا	اُدْعُوَانِ	اُدْعَيَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُونِ	اُدْعَيْنِ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاُدْعُ	لِاُدْعَ	لِاُدْعُونُ	لِاُدْعَيْنِ	لِاُدْعُونُ	لِاُدْعَيْنِ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَدْعُ	لِنَدْعَ	لِنَدْعُونُ	لِنَدْعَيْنِ	لِنَدْعُونُ	لِنَدْعَيْنِ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بانون خفیفہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون ثقیلہ
واحد مذکر غائب	لَا يَدْعُ	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعِيَنَّ	لَا يُدْعَوْنَ	لَا يُدْعِيَنَّ	لَا يُدْعَوْنَ
ثانیہ مذکر غائب	لَا يَدْعُوَا	لَا يَدْعَوَانِ	لَا يُدْعِيَانِ	لَا يُدْعَوَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُونَ	لَا يُدْعَوْنَ	لَا يُدْعَوْنَ	لَا يُدْعَوْنَ	لَا يُدْعَوْنَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ
ثانیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوَا	لَا تَدْعَوَانِ	لَا تُدْعِيَانِ	لَا تُدْعَوَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يَدْعَوْنَ	لَا يُدْعِيَنَّ	لَا يُدْعَوْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ
ثانیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تَدْعَوَانِ	لَا تُدْعِيَانِ	لَا تُدْعَوَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُونَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تُدْعَوْنَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِي	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ
ثانیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تَدْعَوَانِ	لَا تُدْعِيَانِ	لَا تُدْعَوَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تَدْعَوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَذْعُ	لَا أَذْعُوْنَ	لَا أُذْعِيَنَّ	لَا أُذْعَوْنَ	لَا أُذْعِيَنَّ	لَا أُذْعَوْنَ
ثانیہ جمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نَدْعُوْنَ	لَا نُدْعِيَنَّ	لَا نُدْعَوْنَ	لَا نُدْعِيَنَّ	لَا نُدْعَوْنَ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	دَاعٍ	دَاعِيَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِيَةٌ	دَاعِيَتَانِ	دَاعِيَاتُ
اسم مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتُ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا، ”واو“ متحرک اس سے پہلے مفتوح، ”واو“ کو ”الف“ سے بدلا دَعَا ہو گیا، دَعَوَا میں بسبب تثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعُوا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعُوْا (بروزن نصرُوا) تھا، پہلے ”واو“ کو ”الف“ کیا، پھر ”الف“ کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا، دَعُوا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوْتُ تھا، ”واو“، ”الف“ ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا، دَعْتُ رہ گیا۔

دَعَتَا اصل میں دَعَوْتَا تھا، ”واو“، ”الف“ ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا، ”تا“ ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے، صرف ”الف تثنیہ“ کی وجہ سے اس کو فتح دیا گیا۔

دَعَوْنُ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِيَ اصل میں دُعِیْوُ تھا، ”واو“ طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا، اس کو ”یا“ سے بدلا دُعِيَ ہو گیا۔

دُعُوا اصل میں دُعِیْوُا تھا، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا دُعِیْوُا ہوا، پھر ”یا“ پر ضمہ ثقیل تھا، اس لیے ”عین“ کی حرکت دُور کر کے ”یا“ کا ضمہ اس کو دیدیا، اور ”یا“ کو گرا دیا دُعُوا ہو گیا۔

دُعِيتُ سے دُعِيتَا تک ”واو“ کو ”یا“ سے بدل رکھا ہے۔

يَدْعُوْ اصل میں يَدْعُوْ تھا، ”واو“ پر ضمہ دشوار تھا، اس کو گرا دیا، يَدْعُوْ رہ گیا۔

يَدْعُونَ (جمع مذکر غائب) اصل میں يَدْعُوْنَ تھا، ”واو“ کا ضمہ گرا دیا، پھر ”واو“ بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا، يَدْعُونَ رہ گیا۔

يَدْعُونَ (جمع مؤنث غائب) اپنی اصل پر ہے۔

تَدْعِينَ اصل میں تَدْعُوْنَ تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے ”عین“ کی حرکت دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دیا، دوساکن جمع ہوئے ”واو“ اور ”یا“، ”واو“ کو گرا دیا، تَدْعِينَ رہ گیا۔

يُدْعَى اصل میں يُدْعُوْ تھا، ”واو“ ماضی میں تیسری جگہ تھا، اب چوتھی جگہ واقع ہوا، اور پہلے حرف کی حرکت ”واو“ کے مخالف ہے، اس لیے ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیا، اب ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، يُدْعَى ہو گیا۔

تُدْعِينَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تَدْعُوْنَ تھا، ”واو“ کو ”یا“ کیا، پھر ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح، ”یا“ کو ”الف“ سے بدلا، دوساکن ”الف“ اور ”یا“ جمع ہوئے، ”الف“ کو گرا دیا، تَدْعِينَ رہ گیا۔

لَمْ يَدْعُ اصل میں لَمْ يَدْعُوْ تھا، ”واو“ بسبب جزم کے ساقط ہو گیا، لَمْ يَدْعُ رہ گیا۔
دَاعٍ اصل میں دَاعِوْ تھا، ”واو“ بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہو کر ”یا“ سے بدل کر دَاعِیٰ ہو گیا، پھر ضمہ ”یا“ پر دشوار تھا اس کو گرا دیا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ اور تنوین، ”یا“ کو گرا دیا، دَاعٍ رہ گیا۔

مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْ تھا، دو ”واو“ جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں ادغام کیا، مَدْعُوٌّ ہو گیا۔

صرف کبیر ناقص یائی

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: الرَّمِي (پھینکنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید ب "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید ب "لَنْ" معروف	نفی تاکید ب "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	رَمَى	رُمِيَ	يَرْمِي	يُرْمَى	لَنْ يَرْمِيَ	لَنْ يُرْمَى
ثنیہ مذکر غائب	رَمَيَا	رُمِيََا	يَرْمِيَانِ	يُرْمَيَانِ	لَنْ يَرْمِيَا	لَنْ يُرْمَيَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوا	يَرْمُونَ	يُرْمُونَ	لَنْ يَرْمَوْا	لَنْ يُرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِيتْ	تَرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
ثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِيتَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث غائب	رَمَيْنَ	رُمِينَ	يَرْمِينِ	يُرْمِينِ	لَنْ يَرْمِينِ	لَنْ يُرْمِينِ
واحد مذکر حاضر	رَمَيْتْ	رُمِيتْ	تَرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
ثنیہ مذکر حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيتُمَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مذکر حاضر	رَمَيْتُمْ	رُمِيتُمْ	تَرْمُونَ	تُرْمُونَ	لَنْ تَرْمَوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَيْتِ	رُمِيتِ	تَرْمِينِ	تُرْمِينِ	لَنْ تَرْمِي	لَنْ تُرْمَى
ثنیہ مؤنث حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيتُمَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَيْتُنَّ	رُمِيتُنَّ	تَرْمِينِ	تُرْمِينِ	لَنْ تَرْمِينِ	لَنْ تُرْمِينِ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَمَيْتُ	رُمِيتُ	أَرْمِي	أُرْمَى	لَنْ أَرْمِيَ	لَنْ أُرْمَى
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَمِينَا	رُمِينَا	نَرْمِي	نُرْمَى	لَنْ نَرْمِيَ	لَنْ نُرْمَى

بحث فی جحد ب "لم" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لم" معروف	نفی جحد ب "لم" مجهول	لام تاکید بانون ثقیله معروف	لام تاکید بانون ثقیله مجهول	لام تاکید بانون خفیفه معروف	لام تاکید بانون خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْمِ	لَيْرَمِيَنَّ	لَيْرَمِيَنَّ	لَيْرَمِيَنَّ	لَيْرَمِيَنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْمِيَا	لَيْرَمِيَانِ	لَيْرَمِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْمُوا	لَمْ يَرْمُوا	لَيْرُمُوْا	لَيْرُمُوْا	لَيْرُمُوْا	لَيْرُمُوْا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَتَرْمِيَانِ	لَتَرْمِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَيْرَمِيْنَانِ	لَيْرَمِيْنَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَتَرْمِيَانِ	لَتَرْمِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوا	لَمْ تَرْمُوا	لَتَرْمُوْا	لَتَرْمُوْا	لَتَرْمُوْا	لَتَرْمُوْا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تَرْمِيْ	لَتَرْمِيْ	لَتَرْمِيْ	لَتَرْمِيْ	لَتَرْمِيْ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَتَرْمِيَانِ	لَتَرْمِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَتَرْمِيْنَانِ	لَتَرْمِيْنَانِ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ اَرْمِ	لَمْ اَرْمِ	لَاَرْمِيَنَّ	لَاَرْمِيَنَّ	لَاَرْمِيَنَّ	لَاَرْمِيَنَّ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نَرْمِ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنَرْمِيَنَّ	لَنَرْمِيَنَّ

بحثِ امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
			بَانُونِ ثَقِيلَه	بَانُونِ ثَقِيلَه	بَانُونِ خَفِيفَه	بَانُونِ خَفِيفَه
واحد مذکر غائب	لِیْرُم	لِیْرُم	لِیْرُمِیْن	لِیْرُمِیْن	لِیْرُمِیْن	لِیْرُمِیْن
تثنیہ مذکر غائب	لِیْرُمِیَا	لِیْرُمِیَا	لِیْرُمِیَانِ	لِیْرُمِیَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لِیْرُمُوْا	لِیْرُمُوْا	لِیْرُمُوْا	لِیْرُمُوْا	لِیْرُمُوْا	لِیْرُمُوْا
واحد مؤنث غائب	لِتْرُم	لِتْرُم	لِتْرُمِیْن	لِتْرُمِیْن	لِتْرُمِیْن	لِتْرُمِیْن
تثنیہ مؤنث غائب	لِتْرُمِیَا	لِتْرُمِیَا	لِتْرُمِیَانِ	لِتْرُمِیَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِیْرُمِیْن	لِیْرُمِیْن	لِیْرُمِیْن	لِیْرُمِیْن	--	--
واحد مذکر حاضر	اِرْم	اِرْم	اِرْمِیْن	اِرْمِیْن	اِرْمِیْن	اِرْمِیْن
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِیَا	اِرْمِیَا	اِرْمِیَانِ	اِرْمِیَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِی	اِرْمِی	اِرْمِی	اِرْمِی	اِرْمِی	اِرْمِی
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِیَا	اِرْمِیَا	اِرْمِیَانِ	اِرْمِیَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِیْن	اِرْمِیْن	اِرْمِیْن	اِرْمِیْن	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَاِرْم	لَاِرْم	لَاِرْمِیْن	لَاِرْمِیْن	لَاِرْمِیْن	لَاِرْمِیْن
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنْرُم	لِنْرُم	لِنْرُمِیْن	لِنْرُمِیْن	لِنْرُمِیْن	لِنْرُمِیْن

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
			بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ
ثنیہ مذکر غائب	لَا یُرْمِیَا	لَا یُرْمِیَا	لَا یُرْمِیَا	لَا یُرْمِیَا	---	---
جمع مذکر غائب	لَا یُرْمُوا	لَا یُرْمُوا	لَا یُرْمُوا	لَا یُرْمُوا	لَا یُرْمُونَ	لَا یُرْمُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ
ثنیہ مؤنث غائب	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ
ثنیہ مذکر حاضر	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تُرْمُوا	لَا تُرْمُوا	لَا تُرْمُوا	لَا تُرْمُوا	لَا تُرْمُونَ	لَا تُرْمُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تُرْمِیْ	لَا تُرْمِیْ	لَا تُرْمِیْ	لَا تُرْمِیْ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أُرْمِ	لَا أُرْمِ	لَا أُرْمِ	لَا أُرْمِ	لَا أُرْمِیْنَ	لَا أُرْمِیْنَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمِیْنَ	لَا نُرْمِیْنَ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَام	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ	رَامِیَۃُ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتُ
اسم مفعول	مَرْمِیُّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْمِیَۃُ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتُ

تعلیلات

رَمِی اصل میں رَمَی تھا، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا مثل دَعَا کے۔

یَرْمِی اصل میں یَرْمِی تھا، ضمّہ ”یا“ پر دشوار سمجھ کر گرا دیا، یَرْمِی ہو گیا۔

تَرْمِیْن (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْمِیْن تھا، کسرہ ”یا“ پر دشوار تھا گرا دیا، دو ”یا“ جمع ہوئیں ایک کو حذف کر دیا۔

یُرْمِی اصل میں یُرْمِی تھا، ”یا“ متحرک ہے اس سے پہلے مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا۔

تُرْمِیْن (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمِیْن تھا، اوّل ”یا“ کا کسرہ گرا دیا، اس کے بعد ایک ”یا“ کو حذف کر دیا، تُرْمِیْن رہ گیا۔

اَرْمِ (امر حاضر معروف) اصل میں اَرْمِی تھا، ”یا“ حرف علت حالت جزمی میں ساقط ہو گیا۔

رَام (اسم فاعل) اصل میں رَامِی تھا، ضمّہ ”یا“ پر دشوار سمجھ کر گرا دیا، اجتماع ساکنین ہوا، درمیان ”یا“ اور تنوین کے، ”یا“ کو گرا دیا، رَام رہ گیا۔

مَرْمِی (اسم مفعول) اصل میں مَرْمِوِی تھا، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا، اور ”یا“ کو ”یا“ میں ادغام کر دیا، اور ”یا“ کی مناسبت کی وجہ سے ”میم“ کے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْمِی ہو گیا۔

صرف کبیر ناقص واوی

آزاب سَمِعَ یَسْمَعُ: الرِّضْوَانُ (خوش ہونا)

بحث ماضی و مضارع نفی تاکید بـ ”لَنْ“

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بـ ”لَنْ“ معروف	نفی تاکید بـ ”لَنْ“ مجهول
واحد مذکر غائب	رَضِيَ	رَضِيَ	يَرْضَى	يَرْضَى	لَنْ يَرْضَى	لَنْ يَرْضَى
ثانیہ مذکر غائب	رَضِيََا	رَضِيََا	يَرْضَيَانِ	يَرْضَيَانِ	لَنْ يَرْضَيَا	لَنْ يَرْضَيَا
جمع مذکر غائب	رَضُوا	رَضُوا	يَرْضَوْنَ	يَرْضَوْنَ	لَنْ يَرْضَوْا	لَنْ يَرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِيَتْ	رَضِيَتْ	تَرْضَى	تَرْضَى	لَنْ تَرْضَى	لَنْ تَرْضَى
ثانیہ مؤنث غائب	رَضِيَتَا	رَضِيَتَا	تَرْضَيَانِ	تَرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تَرْضَيَا
جمع مؤنث غائب	رَضِينَ	رَضِينَ	يَرْضَيْنَ	يَرْضَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	تَرْضَى	تَرْضَى	لَنْ تَرْضَى	لَنْ تَرْضَى
ثانیہ مذکر حاضر	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تَرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تَرْضَيَا
جمع مذکر حاضر	رَضِيْتُمْ	رَضِيْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تَرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تَرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	تَرْضَيْنَ	تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ
ثانیہ مؤنث حاضر	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تَرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تَرْضَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِيْتُنَّ	رَضِيْتُنَّ	تَرْضَيْنَ	تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	أَرْضَى	أَرْضَى	لَنْ أَرْضَى	لَنْ أَرْضَى
ثانیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَضِينَا	رَضِينَا	نَرْضَى	نَرْضَى	لَنْ نَرْضَى	لَنْ نَرْضَى

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لَمْ"	نفی جحد	لام تاکید بانون ثقیله	لام تاکید بانون ثقیله	لام تاکید بانون خفیفه	لام تاکید بانون خفیفه
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَيْرُضِيَنَّ	لَيْرُضِيَنَّ	لَيْرُضِيَنَّ	لَيْرُضِيَنَّ
ثانیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْضَا	لَمْ يُرْضَا	لَيْرُضِيَانِ	لَيْرُضِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يُرْضَوْا	لَيْرُضَوْنُ	لَيْرُضَوْنُ	لَيْرُضَوْنُ	لَيْرُضَوْنُ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضِيَنَّ	لَتَرْضِيَنَّ	لَتَرْضِيَنَّ	لَتَرْضِيَنَّ
ثانیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَا	لَمْ تُرْضَا	لَتَرْضِيَانِ	لَتَرْضِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْضَيْنَ	لَمْ يُرْضَيْنَ	لَيْرُضِيَانِ	لَيْرُضِيَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضِيَنَّ	لَتَرْضِيَنَّ	لَتَرْضِيَنَّ	لَتَرْضِيَنَّ
ثانیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَا	لَمْ تُرْضَا	لَتَرْضِيَانِ	لَتَرْضِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تُرْضَوْا	لَتَرْضَوْنُ	لَتَرْضَوْنُ	لَتَرْضَوْنُ	لَتَرْضَوْنُ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضِيْ	لَمْ تُرْضِيْ	لَتَرْضِيَنَّ	لَتَرْضِيَنَّ	لَتَرْضِيَنَّ	لَتَرْضِيَنَّ
ثانیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تُرْضِيَا	لَتَرْضِيَانِ	لَتَرْضِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تُرْضَيْنَ	لَتَرْضِيَانِ	لَتَرْضِيَانِ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أُرْضَ	لَأَرْضِيَنَّ	لَأَرْضِيَنَّ	لَأَرْضِيَنَّ	لَأَرْضِيَنَّ
ثانیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نُرْضَ	لَنَرْضِيَنَّ	لَنَرْضِيَنَّ	لَنَرْضِيَنَّ	لَنَرْضِيَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
	لیرضَ	لیرضَ	لیرضَ	لیرضَ	لیرضَ	لیرضَ
واحد مذکر غائب	لیرضَ	لیرضَ	لیرضَ	لیرضَ	لیرضَ	لیرضَ
ثنیہ مذکر غائب	لیرضَا	لیرضَا	لیرضَا	لیرضَا	لیرضَا	لیرضَا
جمع مذکر غائب	لیرضُوا	لیرضُوا	لیرضُوا	لیرضُوا	لیرضُوا	لیرضُوا
واحد مؤنث غائب	لیرضِی	لیرضِی	لیرضِی	لیرضِی	لیرضِی	لیرضِی
ثنیہ مؤنث غائب	لیرضِیَا	لیرضِیَا	لیرضِیَا	لیرضِیَا	لیرضِیَا	لیرضِیَا
جمع مؤنث غائب	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ
واحد مذکر حاضر	لیرضِ	لیرضِ	لیرضِ	لیرضِ	لیرضِ	لیرضِ
ثنیہ مذکر حاضر	لیرضِا	لیرضِا	لیرضِا	لیرضِا	لیرضِا	لیرضِا
جمع مذکر حاضر	لیرضِوا	لیرضِوا	لیرضِوا	لیرضِوا	لیرضِوا	لیرضِوا
واحد مؤنث حاضر	لیرضِی	لیرضِی	لیرضِی	لیرضِی	لیرضِی	لیرضِی
ثنیہ مؤنث حاضر	لیرضِیَا	لیرضِیَا	لیرضِیَا	لیرضِیَا	لیرضِیَا	لیرضِیَا
جمع مؤنث حاضر	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ	لیرضِیْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لیرضُ	لیرضُ	لیرضُ	لیرضُ	لیرضُ	لیرضُ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لیرضُ	لیرضُ	لیرضُ	لیرضُ	لیرضُ	لیرضُ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بَانُونِ خَفِيفَه	بَانُونِ خَفِيفَه	بَانُونِ ثَقِيلَه	بَانُونِ ثَقِيلَه	بَانُونِ خَفِيفَه	بَانُونِ خَفِيفَه
واحد مذکر غائب	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يُرْضِيَا	لَا يُرْضِيَا	لَا يُرْضِيَا	لَا يُرْضِيَا	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يُرْضُوا	لَا يُرْضُوا	لَا يُرْضُوا	لَا يُرْضُوا	لَا يُرْضُونَ	لَا يُرْضُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يُرْضِينَ	لَا يُرْضِينَ	لَا يُرْضِينَ	لَا يُرْضِينَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تُرْضُوا	لَا تُرْضُوا	لَا تُرْضُوا	لَا تُرْضُوا	لَا تُرْضُونَ	لَا تُرْضُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تُرْضِينَ	لَا تُرْضِينَ	لَا تُرْضِينَ	لَا تُرْضِينَ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَرْضُ	لَا نَرْضُ	لَا نَرْضُ	لَا نَرْضُ	لَا نَرْضُ	لَا نَرْضُ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِيَانِ	رَاضُونَ	رَاضِيَةٌ	رَاضِيَتَانِ	رَاضِيَاتٌ
اسم مفعول	مَرْضِيٌّ	مَرْضِيَّانِ	مَرْضِيُونَ	مَرْضِيَّةٌ	مَرْضِيَّتَانِ	مَرْضِيَّاتٌ

تعلیلات

رَضِيَ اصل میں رَضُو تھ، مثل دُعِيَ کے تعلیل ہوئی۔

يَرْضَى اصل میں يَرْضُو تھ، مثل يُدْعَى کے تعلیل ہوئی۔

يَرْضُونَ اصل میں يَرْضَوْنَ تھ، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا يَرْضَوْنَ ہوا، پھر ”یا“ متحرک اس سے پہلے مفتوح، ”یا“ کو ”الف“ سے بدلا، ”الف“ اجتماع ساکنین سے گر گیا۔
تَرْضَيْنَ (جمع مؤنث حاضر) اصل میں تَرْضَوْنَ تھ، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا ”یا“، ”الف“ ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئی، تَرْضَيْنَ ہو گیا۔

لَمْ يَرْضَ اصل میں لَمْ يَرْضَى تھ، ”الف“ حرف علت جزم کی حالت میں گر گیا۔

راضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضُو تھ، مثل دَاع کے تعلیل ہوئی۔

مَرْضِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْضَوُ تھ، ماضی مضارع کی موافقت کی وجہ سے ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا مَرْضَوُی ہوا، اب ”واو“ اور ”یا“ ایک جگہ جمع ہوئے، ان میں پہلا ساکن ہے، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا اور ”یا“ میں ادغام کیا، اور اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْضِيٌّ ہو گیا۔

لفیف مفروق

از باب ضرب یضرب: اَلْوَقَايَةُ (بجانا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید ب "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید ب "لَنْ" معروف	نفی تاکید ب "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	وَقَى	وُقِيَ	يَقِي	يُوقَى	لَنْ يَقِيَ	لَنْ يُوقَى
ثنیہ مذکر غائب	وَقِيَا	وُقِيَا	يَقِيَانِ	يُوقِيَانِ	لَنْ يَقِيَا	لَنْ يُوقِيَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وُقَوْا	يَقُونُ	يُوقُونَ	لَنْ يَقَوْا	لَنْ يُوقَوْا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِيتْ	تَقِي	تُوقَى	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تُوقَى
ثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وُقِيتَا	تَقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مؤنث غائب	وَقَيْنَ	وُقِينَ	يَقِينَ	يُوقِينَ	لَنْ يَقِينَ	لَنْ يُوقِينَ
واحد مذکر حاضر	وَقِيتْ	وُقِيتْ	تَقِي	تُوقَى	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تُوقَى
ثنیہ مذکر حاضر	وَقِيتُمَا	وُقِيتُمَا	تَقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مذکر حاضر	وَقِيتُمْ	وُقِيتُمْ	تَقُونَ	تُوقُونَ	لَنْ تَقَوْا	لَنْ تُوقَوْا
واحد مؤنث حاضر	وَقِيتْ	وُقِيتْ	تَقِينَ	تُوقِينَ	لَنْ تَقِي	لَنْ تُوقِي
ثنیہ مؤنث حاضر	وَقِيتُمَا	وُقِيتُمَا	تَقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مؤنث حاضر	وَقِيتُنَّ	وُقِيتُنَّ	تَقِينَ	تُوقِينَ	لَنْ تَقِينَ	لَنْ تُوقِينَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	وَقِيتُ	وُقِيتُ	أَقِي	أُوقَى	لَنْ أَقِي	لَنْ أُوقَى
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	وَقِينَا	وُقِينَا	نَقِي	نُوقَى	لَنْ نَقِي	لَنْ نُوقَى

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد	نفی جحد ب "لَمْ"	لام تاکید	لام تاکید	لام تاکید	لام تاکید
	معروف	مجهول	ثقیله معروف	ثقیله مجهول	خفیفه معروف	خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقِ	لَمْ يُوقِ	لَيَقِيَنَّ	لَيُوقِيَنَّ	لَيَقِيَنَّ	لَيُوقِيَنَّ
ثثنیه مذکر غائب	لَمْ يَقِيَا	لَمْ يُوقِيَا	لَيَقِيَانِ	لَيُوقِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوا	لَمْ يُوقُوا	لَيَقُنَّ	لَيُوقُونُ	لَيَقُنَّ	لَيُوقُونُ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوقِ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ
ثثنیه مؤنث غائب	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوقِيَا	لَتَقِيَانِ	لَتُوقِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقِيْنَ	لَمْ يُوقِيْنَ	لَيَقِيْنَانِ	لَيُوقِيْنَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوقِ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ
ثثنیه مذکر حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوقِيَا	لَتَقِيَانِ	لَتُوقِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوا	لَمْ تُوقُوا	لَتَقُنَّ	لَتُوقُونُ	لَتَقُنَّ	لَتُوقُونُ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْ	لَمْ تُوقِيْ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ
ثثنیه مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوقِيَا	لَتَقِيَانِ	لَتُوقِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْنَ	لَمْ تُوقِيْنَ	لَتَقِيْنَانِ	لَتُوقِيْنَانِ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَقِ	لَمْ أُوقِ	لَأَقِيَنَّ	لَأُوقِيَنَّ	لَأَقِيَنَّ	لَأُوقِيَنَّ
ثثنیه و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَقِ	لَمْ نُوقِ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ

بحثِ امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْ	لِیُوقِ	لِیَقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ
متثنیہ مذکر غائب	لِیَقِیَا	لِیُوقِیَا	لِیَقِیَا	لِیُوقِیَا	لِیَقِیَا	لِیُوقِیَا
جمع مذکر غائب	لِیَقُوا	لِیُوقُوا	لِیَقُوْا	لِیُوقُوْا	لِیَقُوْا	لِیُوقُوْا
واحد مؤنث غائب	لِتِیْ	لِتُوقِ	لِتَقِیْنَ	لِتُوقِیْنَ	لِتَقِیْنَ	لِتُوقِیْنَ
متثنیہ مؤنث غائب	لِتَقِیَا	لِتُوقِیَا	لِتَقِیَا	لِتُوقِیَا	لِتَقِیَا	لِتُوقِیَا
جمع مؤنث غائب	لِتَقِیْنَ	لِتُوقِیْنَ	لِتَقِیْنَ	لِتُوقِیْنَ	لِتَقِیْنَ	لِتُوقِیْنَ
واحد مذکر حاضر	قِ	لَتُوقِ	قِیْنَ	لَتُوقِیْنَ	قِیْنَ	لَتُوقِیْنَ
متثنیہ مذکر حاضر	قِیَا	لَتُوقِیَا	قِیَا	لَتُوقِیَا	قِیَا	لَتُوقِیَا
جمع مذکر حاضر	قُوا	لَتُوقُوا	قُنْ	لَتُوقُوْا	قُنْ	لَتُوقُوْا
واحد مؤنث حاضر	قِیْ	لَتُوقِیْ	قِنْ	لَتُوقِیْنَ	قِنْ	لَتُوقِیْنَ
متثنیہ مؤنث حاضر	قِیَا	لَتُوقِیَا	قِیَا	لَتُوقِیَا	قِیَا	لَتُوقِیَا
جمع مؤنث حاضر	قِیْنَ	لَتُوقِیْنَ	قِیَا	لَتُوقِیَا	قِیَا	لَتُوقِیَا
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَاقِ	لَاوُقِ	لَاقِیْنَ	لَاوُقِیْنَ	لَاقِیْنَ	لَاوُقِیْنَ
متثنیہ و جمع	لِقِ	لِنُوقِ	لِقِیْنَ	لِنُوقِیْنَ	لِقِیْنَ	لِنُوقِیْنَ
مذکر و مؤنث متکلم						

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بَانُونِ خَفِيفَه	بَانُونِ ثَقِيلَه	بَانُونِ خَفِيفَه	بَانُونِ ثَقِيلَه	بَانُونِ خَفِيفَه	بَانُونِ ثَقِيلَه
واحد مذکر غائب	لَا يَقِيْ	لَا يُوقِ	لَا يَقِيْنَ	لَا يُوقِيْنَ	لَا يَقِيْنَ	لَا يُوقِيْنَ
ثنیہ مذکر غائب	لَا يَقِيَا	لَا يُوقِيَا	لَا يَقِيَانِ	لَا يُوقِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَقُوْا	لَا يُوقُوْا	لَا يَقُوْنَ	لَا يُوقُوْنَ	لَا يَقُوْنَ	لَا يُوقُوْنَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقِيْ	لَا تُوقِ	لَا تَقِيْنَ	لَا تُوقِيْنَ	لَا تَقِيْنَ	لَا تُوقِيْنَ
ثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقِيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَقِيْنَ	لَا يُوقِيْنَ	لَا يَقِيْنِ	لَا يُوقِيْنِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَقِيْ	لَا تُوقِ	لَا تَقِيْنَ	لَا تُوقِيْنَ	لَا تَقِيْنَ	لَا تُوقِيْنَ
ثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْا	لَا تُوقُوْا	لَا تَقُوْنَ	لَا تُوقُوْنَ	لَا تَقُوْنَ	لَا تُوقُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقِيْ	لَا تُوقِيْ	لَا تَقِيْنَ	لَا تُوقِيْنَ	لَا تَقِيْنَ	لَا تُوقِيْنَ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقِيْنَ	لَا تُوقِيْنَ	لَا تَقِيْنِ	لَا تُوقِيْنِ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَقِيْ	لَا اُوقِ	لَا اَقِيْنَ	لَا اُوقِيْنَ	لَا اَقِيْنَ	لَا اُوقِيْنَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَقِيْ	لَا نُوقِ	لَا نَقِيْنَ	لَا نُوقِيْنَ	لَا نَقِيْنَ	لَا نُوقِيْنَ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	وَاقٍ	وَاقِيَانِ	وَاقُونَ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَاتُ
اسم مفعول	مَوْقِيٍّ	مَوْقِيَّانِ	مَوْقِيُونَ	مَوْقِيَّةٌ	مَوْقِيَّتَانِ	مَوْقِيَّاتُ

تعلیلات

وَقِي اصل میں وَقِي تھا، مثل رمی کے تعلیل ہوئی۔

وَقُوا اصل میں وَقِيُوا تھا، ”یا“ متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدلا، ”الف“ اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

وَقُوا اصل میں وَقِيُوا تھا، ”یا“ پر ضمہ دشوار تھا، اس لیے ”قاف“ کا کسرہ دُور کر کے ”یا“ کا ضمہ اس کو دیا، ”یا“ اجتماع ساکنین سے گر گئی، وَقُوا ہو گیا۔

يَقِي اصل میں يَوْقِي تھا، اوّل يَعِد کے قاعدہ سے ”واو“ گرا، پھر ”یا“ کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا، يَقِي رہ گیا۔

تَقِيْن اصل میں تَوْقِيْن (بروزن تَضْرِبِيْن) تھا، اوّل قاعدہ يَعِد سے ”واو“ گرا تَقِيْن ہوا، پھر ”یا“ پر کسرہ دشوار تھا، اُس کو بھی گرا دیا، اجتماع ساکنین سے ایک ”یا“ بھی گر گئی، تَقِيْن رہ گیا۔

لَمْ يَقِ يَقِي سے بنایا گیا ہے، حرف جازم آنے سے حرف علت ”یا“ گر گئی۔

قِ (امر معروف) تَقِي (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے، علامت مضارع کو شروع سے اور ”یا“ حرف علت کو آخر سے گرا دیا، قِ رہ گیا۔

وَاقِ (اسم فاعل) اصل میں وَاقِي تھا، مثل رَام کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِيَّ (اسم مفعول) اصل میں مَوْقُوِّي تھا، مثل مَرَمِي کے تعلیل ہوئی۔

لفیف مفروق

وَجِيَّ يُوْجِيَّ وَجِيَّاً فَهُوَ وَاجٍ وَوُجِيَّ يُوْجِيَّ وَجِيَّاً فَهُوَ مَوْجِيٌّ الأَمْرُ مِنْهُ اِيجٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوْجَجٌ.	صرف صغیر	بابِ سَمْعٍ الْوُجِيَّ: (سَمَّاهُنَا)
وَلِيَّ يَلِيَّ وَلِيَّاً فَهُوَ وَالٍ وَوُلِيَّ يُوْلِيَّ وَلِيَّاً فَهُوَ مَوْلِيٌّ الأَمْرُ مِنْهُ لٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَلٍ.	صرف صغیر	بابِ حِسْبٍ الْوُلِيَّ: (نَزْدِيكَ هُوْنَا)

لفیف مقرون

طَوَى يَطْوِيَّ طَيَّاً فَهُوَ طَاوٍ وَطُوِيَّ يَطْوِيَّ طَيَّاً فَهُوَ مَطْوِيٌّ الأَمْرُ مِنْهُ اِطْوٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْوٍ.	صرف صغیر	بابِ ضَرْبٍ الطَّيَّ: (لَيْثُنَا)
قَوِيَّ يَقْوِيَّ قُوَّةً فَهُوَ قَوِيٌّ قُوِيَّ يَقْوِيَّ قُوَّةً فَهُوَ مَقْوِيٌّ الأَمْرُ مِنْهُ اِقْوٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْوٍ.	صرف صغیر	بابِ سَمْعٍ الْقُوَّةُ: (مَضْبُوطٌ هُوْنَا)

ناقص یائی

أَغْنَى يُغْنِيَّ إِغْنَاءً فَهُوَ مُغْنٍ وَأُغْنِيَّ يُغْنِيَّ إِغْنَاءً فَهُوَ مُغْنِيٌّ الأَمْرُ مِنْهُ أَغْنٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَغْنٍ.	صرف صغیر	بابِ اِفْعَالٍ الْإِغْنَاءُ: (بِے پروا کرنا)
الْتَقَى يَلْتَقِيَّ اِلْتِقَاءً فَهُوَ مُلْتَقٍ وَالتَّقِيَّ يُلْتَقِيَّ اِلْتِقَاءً فَهُوَ مُلْتَقِيٌّ الأَمْرُ مِنْهُ اِلْتَقٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَلْتَقٍ.	صرف صغیر	بابِ اِفْتَعَالٍ اِلِلْتِقَاءُ: (مِلْنَا)

ناقص واوی

باب تفعیل التَّسْمِيَةُ: (نام رکھنا)	صرف صغیر	سَمَّى يُسَمِّي تَسْمِيَةً فَهُوَ مُسَمِّ وَ سُمِّيَ يُسَمَّى تَسْمِيَةً فَهُوَ مُسَمَّى الْأَمْرُ مِنْهُ سَمٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسَمُّ.
باب تفعّل التَّلَقَّى: (حاصل کرنا)	صرف صغیر	تَلَقَّى يَتَلَقَّى تَلَقًى فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَ تُلَقَّى يُتَلَقَّى تَلَقًى فَهُوَ مُتَلَقًى الْأَمْرُ مِنْهُ تَلَقٌّ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَلَقَّ.

تعلیلات

يُوجِي اصل میں **يُوجِي** تھا، مثل **يُرْمِي** کے تعلیل ہوئی۔

يَلِي اصل میں **يُولِي** تھا، مثل **يَقِي** کے تعلیل ہوئی۔

طَوِي اصل میں **طَوِي** تھا، مثل **رَمِي** کے تعلیل ہوئی۔

يَطْوِي میں مثل **يَرْمِي** کے، اور **يَقْوِي** کہ اصل میں **يَقْوِي** تھا، مثل **يَرْضِي** کے تعلیل ہوئی۔

يُوجِي، **يُولِي**، **يَطْوِي**، **يُقْوِي** کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِيَج اصل میں **اِوَجِي** تھا، ”واو“ ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے ”یا“ سے بدلا، آخر سے حرف علت گرا دیا، **اِيَج** رہ گیا۔

لِ **تَلِي** سے بنایا گیا ہے، ”تا“ علامت مضارع کو دور کیا، آخر سے حرف علت گرا دیا۔

اِطُو اصل میں **اِطْوِي** تھا، اور **اِقْوُو** اصل میں **اِقْوِي** تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

لَا تَوَجَّ، لَا تَلَّ، لَا تَطَوَّ، لَا تَقَوَّ کی اصل میں آخر سے حرفِ علت گرا دیا ہے۔

إِغْنَاءُ، إِتِّقَاءُ اصل میں إِغْنَايُ، إِتِّقَايُ تھا، ”یا“ بعد ”الف زائدہ“ کے طرف میں واقع ہوئی، ”یا“ کو ”ہمزہ“ سے بدلا إِغْنَاءُ، إِتِّقَاءُ ہو گیا۔

تَسْمِيَّةُ اصل میں تَسْمِيُوُ تھا، ”یا“ اور ”واو“ ایک جگہ جمع ہوئے، پہلا ساکن ہے، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا تَسْمِيُ ہو، پھر ”یا“ کو تخفیف کی غرض سے گرا دیا، اور اس کے عوض میں ”تا“ آخر میں زیادہ کی، تَسْمِيَّةُ ہو گیا۔

تَلَقَّى اصل میں تَلَقَّوُ تھا، ”واو“ بعد ضمہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس ضمہ کو کسرہ سے بدلا، اور ”واو“ کو بسبب کسرہ کے ”یا“ سے بدلا، تَلَقَّيُ ہو، پھر ضمہ کو ”یا“ پر ثقیل سمجھ کر گرا دیا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ اور تنوین، ”یا“ کو گرا دیا، تَلَقَّی ہو گیا۔

صرف کبیر مضاعف

از باب نصر ینصرُ: الذَّب (دور کرنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بـ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بـ "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	يَذُبُّ	يُذَبُّ	لَنْ يَذُبَّ	لَنْ يُذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَا	ذُبَا	يَذْبَانِ	يُذَبَّانِ	لَنْ يَذْبَا	لَنْ يُذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوا	ذُبُّوا	يَذْبُونِ	يُذَبُّونَ	لَنْ يَذْبُوا	لَنْ يُذَبُّوا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذْبَانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذْبَا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَّيْنَ	ذُبَّيْنَ	يَذْبِينَ	يُذَبَّيْنَ	لَنْ يَذْبِينَ	لَنْ يُذَبَّيْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَيْتَ	ذُبَيْتَ	تَذِبُ	تُذَبُّ	لَنْ تَذِبَ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَيْتُمَا	ذُبَيْتُمَا	تَذْبَانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذْبَا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَيْتُمْ	ذُبَيْتُمْ	تَذْبُونِ	تُذَبُّونَ	لَنْ تَذْبُوا	لَنْ تُذَبُّوا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَيْتِ	ذُبَيْتِ	تَذِيبِ	تُذَبِّي	لَنْ تَذِيبِي	لَنْ تُذَبِّي
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَيْتُمَا	ذُبَيْتُمَا	تَذْبَانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذْبَا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَيْتُنَّ	ذُبَيْتُنَّ	تَذِيبِنَّ	تُذَبَّبْنَ	لَنْ تَذِيبِنَّ	لَنْ تُذَبَّبْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	ذَبَيْتُ	ذُبَيْتُ	أَذِبُ	أُذَبُّ	لَنْ أَذِبَ	لَنْ أُذَبَّ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ذَبِينَا	ذُبِينَا	نَذِبُ	نُذَبُّ	لَنْ نَذِبَ	لَنْ نُذَبَّ

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد	نفی جحد ب "لَمْ"	لام تاکید بانون ثقیله	لام تاکید بانون خفیفه	لام تاکید بانون مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَذُبْ	لَمْ يَذُبْ	لَيْذُبَنَّ	لَيْذُبَنَّ	لَيْذُبَنَّ
مثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَذُبَا	لَمْ يَذُبَا	لَيْذُبَانِ	لَيْذُبَانِ	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَذُوبُوا	لَمْ يَذُوبُوا	لَيْذُبْنَ	لَيْذُبْنَ	لَيْذُبْنَ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبْ	لَمْ تَذُبْ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ
مثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تَذُبَا	لَتَذُبَانِ	لَتَذُبَانِ	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ يَذُبْنَ	لَمْ يَذُبْنَ	لَيَذُبْنَ	لَيَذُبْنَ	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبْ	لَمْ تَذُبْ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ
مثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تَذُبَا	لَتَذُبَانِ	لَتَذُبَانِ	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُوبُوا	لَمْ تَذُوبُوا	لَتَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِي	لَمْ تَذُبِي	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ
مثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تَذُبَا	لَتَذُبَانِ	لَتَذُبَانِ	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبْنَ	لَمْ تَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَذُبْ	لَمْ أَذُبْ	لَأَذُبَنَّ	لَأَذُبَنَّ	لَأَذُبَنَّ
مثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَذُبْ	لَمْ نَذُبْ	لَنَذُبَنَّ	لَنَذُبَنَّ	لَنَذُبَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
	بَانُونِ ثَقِيلَةٍ	بَانُونِ خَفِيفَةٍ	بَانُونِ ثَقِيلَةٍ	بَانُونِ خَفِيفَةٍ	بَانُونِ ثَقِيلَةٍ	بَانُونِ خَفِيفَةٍ
واحد مذکر غائب	لِيَذُبْ	لِيَذُبْ	لِيَذُبْ	لِيَذُبْ	لِيَذُبْ	لِيَذُبْ
ثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَا	لِيَذُبَا	لِيَذُبَا	لِيَذُبَا	لِيَذُبَا	لِيَذُبَا
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُوا	لِيَذُبُوا	لِيَذُبُوا	لِيَذُبُوا	لِيَذُبُوا	لِيَذُبُوا
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبْ	لِتَذُبْ	لِتَذُبْ	لِتَذُبْ	لِتَذُبْ	لِتَذُبْ
ثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَا	لِتَذُبَا	لِتَذُبَا	لِتَذُبَا	لِتَذُبَا	لِتَذُبَا
جمع مؤنث غائب	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذُبْ	ذُبْ	ذُبْ	ذُبْ	ذُبْ	ذُبْ
ثنیہ مذکر حاضر	ذُبَا	ذُبَا	ذُبَا	ذُبَا	ذُبَا	ذُبَا
جمع مذکر حاضر	ذُبُوا	ذُبُوا	ذُبُوا	ذُبُوا	ذُبُوا	ذُبُوا
واحد مؤنث حاضر	ذُبِيْ	ذُبِيْ	ذُبِيْ	ذُبِيْ	ذُبِيْ	ذُبِيْ
ثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَا	ذُبَا	ذُبَا	ذُبَا	ذُبَا	ذُبَا
جمع مؤنث حاضر	اُذْبِنِ	اُذْبِنِ	اُذْبِنِ	اُذْبِنِ	اُذْبِنِ	اُذْبِنِ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ
ثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لِنَذُبْ	لِنَذُبْ	لِنَذُبْ	لِنَذُبْ	لِنَذُبْ	لِنَذُبْ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَذُبُّ	لَا يُذَبُّ	لَا يَذْبَنُّ	لَا يُذَبَّنُّ	لَا يَذْبَنُّ	لَا يُذَبَّنُّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَا يَذْبَا	لَا يُذَبَّا	لَا يَذْبَانِ	لَا يُذَبَّانِ	لَا يَذْبَانِ	لَا يُذَبَّانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَذْبُوْا	لَا يُذَبُّوْا	لَا يَذْبَنُّوْا	لَا يُذَبَّنُّوْا	لَا يَذْبَنُّوْا	لَا يُذَبَّنُّوْا
واحد مؤنث غائب	لَا تَذْبُ	لَا تُذَبُّ	لَا تَذْبَنُّ	لَا تُذَبَّنُّ	لَا تَذْبَنُّ	لَا تُذَبَّنُّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذْبَا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذْبَانِ	لَا تُذَبَّانِ	لَا تَذْبَانِ	لَا تُذَبَّانِ
جمع مؤنث غائب	لَا يَذْبِيْنَ	لَا يُذَبِّيْنَ	لَا يَذْبِيْنَ	لَا يُذَبِّيْنَ	لَا يَذْبِيْنَ	لَا يُذَبِّيْنَ
واحد مذکر حاضر	لَا تَذْبُ	لَا تُذَبُّ	لَا تَذْبَنُّ	لَا تُذَبَّنُّ	لَا تَذْبَنُّ	لَا تُذَبَّنُّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذْبَا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذْبَانِ	لَا تُذَبَّانِ	لَا تَذْبَانِ	لَا تُذَبَّانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَذْبُوْا	لَا تُذَبُّوْا	لَا تَذْبَنُّوْا	لَا تُذَبَّنُّوْا	لَا تَذْبَنُّوْا	لَا تُذَبَّنُّوْا
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذْبِيْ	لَا تُذَبِّيْ	لَا تَذْبِيْ	لَا تُذَبِّيْ	لَا تَذْبِيْ	لَا تُذَبِّيْ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذْبَا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذْبَانِ	لَا تُذَبَّانِ	لَا تَذْبَانِ	لَا تُذَبَّانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذْبِيْنَ	لَا تُذَبِّيْنَ	لَا تَذْبِيْنَ	لَا تُذَبِّيْنَ	لَا تَذْبِيْنَ	لَا تُذَبِّيْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا اَذْبُ	لَا اُذْبَنُّ	لَا اَذْبَنُّ	لَا اُذْبَنُّ	لَا اَذْبَنُّ	لَا اُذْبَنُّ
ثثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَذْبُ	لَا نُذَبُّ	لَا نَذْبَنُّ	لَا نُذَبَّنُّ	لَا نَذْبَنُّ	لَا نُذَبَّنُّ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	ذَابٌ	ذَابَانِ	ذَابُونَ	ذَابَةٌ	ذَابَتَانِ	ذَابَاتٌ
اسم مفعول	مَذْبُوبٌ	مَذْبُوبَانِ	مَذْبُوبُونَ	مَذْبُوبَةٌ	مَذْبُوبَتَانِ	مَذْبُوبَاتٌ

تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا، پہلی ”با“ کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کیا، ذَبَّ ہو گیا، کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں، اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

يَذُبُّ اصل میں يَذْبُبُ تھا، پہلی ”با“ کی حرکت نقل کر کے ”ذال“ کو دے دی، اور ”با“ کو ”با“ میں ادغام کر دیا، يَذْبُبُ ہو گیا، کیوں کہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے ”یا“ ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے: ذَبَّ میں کیا، اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرف اول کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں، جیسے: يَذْبُبُ میں کیا۔

لَمْ يَذْبُبْ اصل میں لَمْ يَذْبُبْ تھا، ”با“ کا ضمہ نقل کر کے ”ذال“ کو دیا، دوساکن جمع ہوئے اس لیے دوسرے حرف کو حرکت دی۔

اب بعض توفتہ دیتے ہیں لِأَنَّ الْفَتْحَةَ أَخَفُّ الْحَرَكَاتِ.
اور بعض کسرہ لِأَنَّ السَّكِينَ إِذَا حُرِّكَ حَرِّكَ بِالْكَسْرِ.

اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں، اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوں گی:

۱۔ لَمْ يَذُبْ ۲۔ لَمْ يَذُبْ ۳۔ لَمْ يَذُبْ ۴۔ لَمْ يَذُبْ

ذُبْ (امر حاضر معروف) اور

لَا تَذُبْ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُ اور لَا تَذُبْ تھی، مثل لَمْ يَذُبْ کے ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائد ضروریہ

فائدہ ۱: مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیر ہوتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ ادغام قیاسی: جیسے ذَبْ کہ اصل میں ذَبَب تھا، ”با“ کو ”با“ میں ادغام کیا۔

۲۔ حذف سماعی: جیسے ظَلُمْتُ کہ اصل میں ظَلَلْتُ تھا، دوسرے ”لام“ کو حذف کیا۔

۳۔ ابدال سماعی: جیسے اُمْلِيتُ کہ اصل میں اُمْلَلْتُ تھا، دوسرے ”لام“ کو ”یا“ سے بدلا۔

فائدہ ۲: جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اُس کو ”مغم“، اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو ”مغم فیہ“ کہتے ہیں، جیسے ذُبْ میں پہلی ”با“ مغم اور دوسری مغم فیہ ہے۔

فائدہ ۳: اگر مغم اور مغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک، جیسے: وَجَدْتُ، اور پڑھیں گے وَجَتْ۔

اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے اور لکھنے میں

صرف ایک، جیسے: ذَبَّ.

فائدہ ۴: جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ایک کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں، جیسے: اِدَّعٰی کہ اصل میں اِدَّعٰی تھا، ”تا“ کو ”دال“ سے بدلا اور ”دال“ میں ادغام کر دیا، اِدَّعٰی ہو گیا۔

فائدہ ۵: اگر افتعال کا فاعلمہ ”دال، ذال، ز“ ہو تو تائے افتعال ”دال“ سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِدَّعَاء، اِذْخَار، اِزْدِحَام کہ اصل میں اِدَّعَاء، اِذْخَار، اِزْدِحَام تھا۔

فائدہ ۶: اگر افتعال کا فاعلمہ حروفِ اطباق (ص، ض، ط، ظ) میں سے ہو تو ”تا“ ”طا“ سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِصْطَلَح، اِضْطَرَب، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَم کہ اصل میں اِصْطَلَح، اِضْطَرَب، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَم تھا۔

فائدہ ۷: جب بابِ تفعّل اور تفاعل کا فاعلمہ من جملہ گیرہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ تائے تفعّل اور تفاعل کو فاعلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کریں، اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ لگائیں، جیسے: اِطْهَرَّ يَطْهَرُّ اِطْهَرَّا کہ اصل میں تَطْهَرَّ يَتَطَهَّرُ تَطْهَرَّا تھا، وَاِثْقَلَّ يَثْقَلُ اِثْقَالًا کہ اصل میں تَثَقَّلَ يَتَثَقَّلُ تَثَقَّلَا تھے۔

تعلیلات متفرقہ

تعلیل ۱: جس ”الف“ کے پہلے ضمہ ہوگا اس کو ”واو“ سے بدلیں گے، جیسے: خَادَع و خُوْدَع اور خَالِدٌ و خُوَيْلِدٌ۔

تعلیل ۲: جو ”الف“ کہ اس سے پہلے مکسور ہوگا وہ ”یا“ سے بدل جائے گا، جیسے: مَحْرَابٌ مَحَارِيبٌ اور مِفْتَاحٌ مَفَاتِيحٌ۔

تعلیل ۳: جو ”حرف مدہ“ کہ تیسری جگہ ہو، اور زائدہ ہو، اور فَعَاعِلُ کے ”الف“ کے بعد واقع ہو وہ ”ہمزہ“ ہو جائے گا، جیسے: كَرِيْمٌ كَرَاهِيْمٌ، صَحِيْفَةٌ صَحَائِفٌ۔

تعلیل ۴: جو ”الف“ جمع کا دو ”واو“ یا دو ”یا“ کے درمیان واقع ہو، اُن میں سے ایک کو ”ہمزہ“ سے بدلتے ہیں، جیسے: اَوَّلُ اَوَائِلُ کہ اصل میں اَوَّالٌ تھا، اور خَيْرٌ و خَيَائِرُ کہ اصل میں خَيَائِرُ تھا۔

تعلیل ۵: جو ”واو“ شروع میں ہو، خواہ وہ مکسور ہو ”یا“ مضموم، اس کو ”ہمزہ“ سے بدلنا جائز ہے، جیسے: وُجُوْةٌ وُأُجُوْةٌ، وُوقَّتَتْ وُأُفَّتَتْ، وُوشَاخٌ وُإِشَاخٌ۔
فائدہ: ”واو مفتوح“ کو صرف دو جگہ ”ہمزہ“ سے بدلا گیا ہے، جیسے: أَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا، اور أَنَاةٌ کہ اصل میں وَنَاةٌ تھا۔

تعلیل ۶: اگر شروع میں دو ”واو“ متحرک واقع ہوں تو پہلے ”واو“ کو ”ہمزہ“ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اَوَّاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع وَاَصِل) تھا، اور اَوَّاعِدُ کہ اصل میں وَوَّاعِدُ تھا۔

تعلیل ۷: جو ”واو“ کہ مفرد میں ساکن ہو، اور جمع میں ”الف“ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ ”یا“ سے بدل جائے گا، جیسے: حَوْضٌ و حِيَاضٌ، و رَوْضٌ و رِيَاضٌ، کہ اصل میں حَوَاضٌ و رَوَاضٌ تھا۔

تعلیل ۸: جس ”ناقص واوی“ کی جمع فُعُولُ کے وزن پر آئے اس میں دونوں ”واو“ کو ”یا“ سے بدل کر ان سے پہلے حرف کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: ذُلِّي کہ اصل میں ذُلُوُّ تھا۔

نقشہ ابواب معللہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں، جیسے ابواب کے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ يَنْصُرُ تعلیل ہو کر اتنی صورتوں میں آتا ہے، اور ضَرَبَ يَضْرِبُ اتنی صورتوں میں، ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔

اگر بغیر تعلیلات یاد کیے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کر لی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی۔ وَاللّٰهُ الْمَوْفِقُ.

باب نَصَرَ يَنْصُرُ

الْقَوْلُ (کہنا)	قَالَ	يَقُولُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
	قِيلَ	يُقَالُ	مَقُولٌ	لِتَقُلْ	لَا تَقُلْ
الدَّعْوَةُ (بلانا)	دَعَا	يَدْعُو	دَاعٍ	أَدْعُ	لَا تَدْعُ
	دُعِيَ	يُدْعَى	مَدْعُوٌّ	لِتَدْعَ	لَا تَدْعَ
الْصَّبُّ (ڈالنا)	صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌ	صَبَّ	لَا تَصَبَّ
	صُبَّ	يُصَبُّ	مَصْبُوبٌ	لِتَصَبَّ	لَا تَصَبَّ
الْأَخْذُ (پکڑنا، لینا)	أَخَذَ	يَأْخُذُ	آخِذٌ	خُذْ	لَا تَأْخُذْ
	أُخِذَ	يُؤْخَذُ	مَاْخُوذٌ	لِتُؤْخَذْ	لَا تُؤْخَذْ

بَابِ ضَرْبٍ يَضْرِبُ

بَاعَ	يَبِيعُ	بَاعَ	بِعَ	لَا تَبِعَ	الْبَيْعُ (بیچنا)
بِيعَ	يُبَاعُ	مَبِيعٌ	لَتَبِعَ	لَا تُبِعَ	
رَمَى	يَرْمِي	رَامَ	ارَمَ	لَا تَرَمَ	الرَّمْيُ (پھینکنا)
رُمِيَ	يُرْمَى	مَرْمِيٌّ	لَتَرَمَ	لَا تُرَمَ	
جَاءَ	يَجِيءُ	جَاءَ	جِئَ	لَا تَجِئُ	الْمَجِيءُ (آنا)
جِيءَ	يُجَاءُ	مَجِيءٌ	لَتَجِئَ	لَا تُجِئَ	
آتَى	يَأْتِي	آتَ	اِئْتِ	لَا تَأْتِ	الْإِتْيَانُ (آنا)
وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عَدَ	لَا تَعِدُ	الْوَعْدُ (وعدہ کرنا)
وُعِدَ	يُوعَدُ	مَوْعُودٌ	لَتُوعَدَ	لَا تُوعَدُ	
وَقَى	يَقِي	وَاقٍ	قِ	لَا تَقِ	الْوَقَايَةُ (پجانا)
وُقِيَ	يُوقَى	مَوْقِيٌّ	لَتُوقَ	لَا تُوقَ	
فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فَرَّ	لَا تَفِرَّ	الْفِرَارُ (بھاگنا)
طَوَى	يَطْوِي	طَاوٍ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ	الطِّيُّ (پھینکنا)

بَابِ سَمِعَ يَسْمَعُ

خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفَ	لَا تَخَفُ	الْخَوْفُ (ڈرنا)
خَشِيَ	يَخْشَى	خَاشٍ	اِخْشَ	لَا تَخْشَ	الْخَشْيَةُ (ڈرنا)
طَوَى	يَطْوِي	طَاوٍ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ	الطِّيُّ (بھوکا ہونا)

الْمَسُّ (چھونا)	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌ	مَسَّ	لَا تَمَسُّ
------------------	-------	---------	-------	-------	-------------

باب فَتَحَ يَفْتَحُ

الرُّؤْيَةُ (دیکھنا)	رَأَى	يَرَى	رَاءٍ	رَ	لَا تَرَ
	رُئِيَ	يُرَى	مَرِيٌّ	لِترَ	لَا تُرَ
الرَّعَايَةُ (حفاظت کرنا)	رَعَى	يَرْعَى	رَاعٍ	ارَعَ	لَا تُرَع
	رُعِيَ	يُرْعَى	مَرْعِيٌّ	لِترَع	لَا تُرَع
الْوَضْعُ (رکھنا)	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعُ	لَا تَضَعُ
	وُضِعَ	يُوضَعُ	مَوْضُوعٌ	لِتُوضَعُ	لَا تُوضَعُ

باب كَرَّمَ يَكْرُمُ

الْوَسْمُ (خوبصورت ہونا)	وَسِمَ	يُوسِمُ	وَسِيمٌ	سُمَ	لَا تَسْمُ
الرَّخْوَةُ (نرم ہوجانا)	رَخُوَ	يَرْخُوُ	رَخِيٌّ	ارْخُ	لَا تُرْخُ
الْيَمْنُ (بابرکت ہونا)	يَمَنَ	يَيْمَنُ	يَمِينٌ	اُؤْمَنُ	لَا تَيْمَنُ

باب حَسَبَ يَحْسِبُ

الْوَلِيُّ (نزدیک ہونا)	وَلِيَ	يَلِي	وَالٍ	لِ	لَا تَلِ
	وُلِيَ	يُؤْلِي	مَوْلِيٌّ	لِتُولَ	لَا تُؤْلَ
الْوَرَمُ (سوجنا)	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمٌ	رِمَ	لَا تَرِمُ

بابِ اِفْتَعَالَ

اِجْتَبَى	يُجْتَبَى	مُجْتَبٍ	اِجْتَبَ	لَا تُجْتَبِ	اِلَّا جُتِبَاءُ (قبول کرنا)
اُجْتَبِيَ	يُجْتَبَى	مُجْتَبًى	لِتُجْتَبَ	لَا تُجْتَبَ	
اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرُ	لَا تُخْتَرْ	اِلَّا خُتِيَارُ (پسند کرنا)
اُخْتِيرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِتُخْتَرْ	لَا تُخْتَرْ	
اِتَّقَدَّ	يَتَّقَدُّ	مُتَّقَدٌ	اِتَّقَدَّ	لَا تَتَّقَدُ	اِلَّا تَقَادُ (روشن ہونا)
اِهْدَى	يَهْدِي	مُهْدٍ	اِهْدِ	لَا تَهْدِ	اِلَّا هِدَاءُ (ہدایت پانا)

بابِ اِسْتِفْعَالِ

اِسْتَعْلَى	يُسْتَعْلَى	مُسْتَعْلٍ	اِسْتَعْلَ	لَا تَسْتَعِلْ	اِلَّا سْتِعْلَاءُ (بلند ہونا)
اُسْتَعْلِيَ	يُسْتَعْلَى	مُسْتَعْلٍ	لِتُسْتَعْلَ	لَا تُسْتَعْلَ	
اِسْتَعَانَ	يُسْتَعِينُ	مُسْتَعِينٌ	اِسْتَعْنُ	لَا تَسْتَعِنْ	اِلَّا سْتَعَانَةٌ (مدد چاہنا)
اُسْتَعِينُ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِتُسْتَعِنْ	لَا تُسْتَعِنْ	
اِسْتَمَدَّ	يُسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اِسْتَمَدَّ	لَا تَسْتَمِدَّ	اِلَّا سْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)
اُسْتَمَدَّ	يُسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	لِتُسْتَمِدَّ	لَا تُسْتَمِدَّ	

بابِ اِنْفِعَالِ

اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدُ	لَا تَنْقَدُ	اِلَّا نَقِيَادُ (تا بعد از ہونا)
اِنْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مُنْضَمٌ	اِنْضَمَّ	لَا تَنْضَمَّ	اِلَّا نَضَمَامُ (مانا)
اِنْزَوَى	يَنْزَوِي	مُنْزَوٍ	اِنْزَوْ	لَا تَنْزَوْ	اِلَّا نَزَوَاءُ (گوشہ میں بیٹھنا)

باب اِفْعَال

أَعَانَ	يُعِينُ	مُعِينٌ	أَعِنَ	لَا تُعِنُ	الْإِعَانَةُ (مدد کرنا)
أُعِينُ	يُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعِنَ	لَا تُعِنُ	
أَلْقَى	يُلْقِي	مُلْقٍ	أَلَقَ	لَا تُلْقِ	الْإِلْقَاءُ (ڈالنا)
أُلْقِيَ	يُلْقَى	مُلْقَى	لِتُلْقَ	لَا تُلْقَ	
أَوْفَى	يُوفِي	مُوفٍ	أَوْفَ	لَا تُوفِ	الْإِيْفَاءُ (پورا دینا)
أُوفِيَ	يُوفَى	مُوفَى	لِتُوفَ	لَا تُوفَ	
أَرَى	يُرِي	مُرٍ	أَرَ	لَا تُرِ	الْإِرَاءَةُ (دکھانا)
أُرَى	يُرَى	مُرَى	لِتُرَ	لَا تُرَ	
آمَنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	آمِنُ	لَا تُؤْمِنُ	الْإِيْمَانُ (ایمان لانا، امن دینا)
أُؤْمِنُ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	لِتُؤْمِنَ	لَا تُؤْمِنَ	
آتَى	يُؤْتِي	مُؤْتٍ	آتَ	لَا تُؤْتِ	الْإِيْتَاءُ (دینا)
أُؤْتِيَ	يُؤْتَى	مُؤْتَى	لِتُؤْتِ	لَا تُؤْتِ	
أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	أَحَبَّ	لَا تُحِبُّ	الْإِحْبَابُ (دوست رکھنا)
أُحِبُّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	لِتُحِبَّ	لَا تُحِبَّ	

باب تَفْعِيل

سَمَى	يُسَمِّي	مُسَمٍّ	سَمَّ	لَا تُسَمِّ	التَّسْمِيَةُ (نام رکھنا)
سُمِّيَ	يُسَمَّى	مُسَمَّى	لِتُسَمَّ	لَا تُسَمَّ	

باب تَفَعَّلَ

تَوَفَّى	يَتَوَفَّى	مُتَوَفَّى	تَوَفَّ	لَا تَتَوَفَّ	التَّوَفَّى (پورا لینا)
تُوفِّي	يُتَوَفَّى	مُتَوَفَّى	لِتُتَوَفَّ	لَا تُتَوَفَّ	

باب تَفَاعَلَ

تَسَاوَى	يَتَسَاوَى	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَ	لَا تَتَسَاوَ	التَّسَاوَى (برابر ہونا)
تُسَوَّى	يُتَسَوَّى	مُتَسَوَّى	لِتَتَسَاوَ	لَا تُتَسَاوَ	
تَحَابَّ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابُّ	تَحَابَّ	لَا تَتَحَابَّ	التَّحَابُّ (باہم محبت رکھنا)

باب مُفَاعَلَةٌ

لَاقَى	يُلَاقِي	مُلَاقٍ	لَاقَ	لَا تُلَاقِ	الْمُلَاقَاةُ
لُوقِيَ	يُلَاقَى	مُلَاقَى	لِتُلَاقَ	لَا تُلَاقَ	(آپس میں ملنا)
حَابَّ	يُحَابُّ	مُحَابُّ	حَابَّ	لَا تُحَابَّ	الْمُحَابَّةُ
حُوبَ	يُحَابَّ	مُحَابَّ	لِتُحَابَّ	لَا تُحَابَّ	(آپس میں محبت رکھنا)

﴿علم الصرف کا حصہ سوم تمام ہوا﴾

علم الصرف

حصہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

باب اوّل

اُوزانِ آسما کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ جامد ۲۔ مصدر ۳۔ مشتق
اسم جامد: وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے، اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ ثلاثی، ۲۔ رباعی، ۳۔ خماسی۔
 پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: ۱۔ مجرد، ۲۔ مزید فیہ۔
 اس طرح کل چھ قسمیں ہوں گی:

- | | |
|---------------|-------------------|
| ۱۔ ثلاثی مجرد | ۲۔ ثلاثی مزید فیہ |
| ۳۔ رباعی مجرد | ۴۔ رباعی مزید فیہ |
| ۵۔ خماسی مجرد | ۶۔ خماسی مزید فیہ |

۱۔ **ثلاثی مجرد:** وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے دس وزن آتے ہیں:

- | | | |
|------------------|---------------------|-------------------|
| ۱۔ فَلَسْ (پیہ) | ۲۔ فَرَسْ (گھوڑا) | ۳۔ كَتِفْ (کندھا) |
| ۴۔ عَصْدْ (بازو) | ۵۔ حَبْرْ (دانشمند) | ۶۔ عَنَبْ (انگور) |

- ۷۔ اِبِلُّ (اونٹ) ۸۔ قُفْلُ (تالا) ۹۔ صُرْدُ (چڑیا) ۱۰۔ عُنُقُ (گردن)

۲۔ **ثلاثی مزید فیہ:** وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اس کے اُوزان بے شمار ہیں، جیسے: بَطِيخٌ، جَاسُوسٌ، وغیر ذلک ما لا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى.

۳۔ **رُباعی مجرد:** وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں، کوئی زائد حرف نہ ہو، اور اس میں ”لام“ ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے: فَعَلَلَّ، اور اس کے وزن پانچ ہیں:

- ۱۔ جَعْفَرٌ ۲۔ دِرْهَمٌ ۳۔ ذِبْرُجٌ (زینت) ۴۔ بُرْثُنٌ (پنجر شیر) ۵۔ قِمَطَرٌ (صندوق)

۴۔ **رُباعی مزید فیہ:** وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے: مَنَجْنُوْقٌ بروزن مَفْعَلُوْلٌ، عَنَكِبُوْتُ بروزن فَعْلَلُوْتُ.

۵۔ **خماسی مجرد:** وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:

- ۱۔ سَفَرٌ جَلُّ (بہی) ۲۔ قُدْعَمِلُّ (شتر قوی) ۳۔ جَحْمَرِشٌ (پیرزن) ۴۔ قِرْ طَعْبٌ (چیز قلیل)۔

۶۔ **خماسی مزید فیہ:** وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں، اور اسکے پانچ وزن ہیں:

- ۱۔ عَضْرَفُوْطٌ (چپاسہ) ۲۔ قَبْعَشَايٌ (شتر کوہی) ۳۔ قِرْ طَبُوْسٌ (بڑی مصیبت) ۴۔ خُزْ عَمِيْلٌ (چیز بطل) ۵۔ خَنْدَرِيسٌ (شراب کہنہ)۔

فائدہ: واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے، اور نہ کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔

پس **ثلاثی مزید فیہ** میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: **حِمَارٌ** (ایک زائد)، **مِقْوَالٌ** (دو زائد)، **مُسْتَنْصَرٌ** (تین زائد)، **اِسْتَنْصَارٌ** (چار زائد)۔

اور **رباعی مزید فیہ** میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: **قَنْفَجَرٌ** (ایک زائد)، **مُتَدَحْرِجٌ** (دو زائد)، **عَبُو ثَرَانٍ** (تین زائد)۔

اور **خماسی مزید فیہ** میں دو تک حرف زائد ہوں گے، جیسے: **عَضْرَفُو طٌ** (ایک زائد)، **اِصْطَفَلَيْنَ** (دو زائد)۔

اسم مصدر: اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل واسم مشتق نکلتے ہوں، اور اُس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں ”دَن“ یا ”تَن“ اور اُردو ترجمہ کے آخر میں لفظ ”نا“ ہو، جیسے: **الْاَكْلُ**: خوردن (کھانا)، **الْعَسَلُ**: شُستَن (دھونا)۔

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں:

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	قَتَلَ	مار ڈالنا	نَصَرَ
۲	فِعْلٌ	فَسَقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	شُكْرٌ	شکر کرنا	نَصَرَ
۴	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کرنا	سَمِعَ
۵	فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	غبار آلود ہونا	سَمِعَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۶	فَعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ
۷	فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ
۸	فَعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ
۹	فَعْلَةٌ	عَلْبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ
۱۰	فَعْلَةٌ	سَرْقَةٌ	چُرانا	ضَرَبَ
۱۱	فَعِلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كُرِمَ
۱۲	فَعْلَانٌ	نَزَوَانٌ	نر کا مادہ سے جفتی کرنا	نَصَرَ
۱۳	فَعْلُولَةٌ	قِيلُولَةٌ	دوپہر کو سونا	ضَرَبَ
۱۴	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۱۵	فَعُولٌ	قَبُولٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
۱۶	فَعُولَةٌ	جَبُورَةٌ	غور کرنا	نَصَرَ
۱۷	فَعْلَاءٌ	رَغْبَاءٌ	خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۸	فَعْلُولَةٌ	رَغْبُولَةٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۹	تِفْعَالٌ	تَقِطَاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
۲۰	فُعْلَى	عُلْبَى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
۲۱	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیز گار ہونا	سَمِعَ
۲۲	فَعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا معلوم کرنا	ضَرَبَ
۲۳	فَعِلٌ	هُدًى اَصْلُ هُدًى	راستہ دکھانا	ضَرَبَ

نمبر	وزن مصدر ثلثی مجرد	مثال	معنی	باب
۲۴	فَعَالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فَتَحَ
۲۵	فَعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہو جانا	نَصَرَ
۲۶	فَعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فَتَحَ
۲۷	فَعْلَانٌ	لَيَّانٌ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	ضَرَبَ
۲۸	فَعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بے نصیب ہونا	ضَرَبَ
۲۹	مَفْعِلٌ	مَيْسِرٌ	جوا کھیلنا	ضَرَبَ
۳۰	مَفْعَلَةٌ	مَسْعَاةٌ اَصْلٌ مَسْعِيَةٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ
۳۱	مَفْعَلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ
۳۲	فَعْلَى	دَعْوَى	بلانا	نَصَرَ
۳۳	فَعَالَةٌ	بُعَايَةٌ	ڈھونڈنا	ضَرَبَ
۳۴	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی چمکنا	ضَرَبَ
۳۵	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	خویشی قطع کرنا	فَتَحَ
۳۶	فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۷	فُعُولَةٌ	صُهُوبَةٌ	سرخ و سفید ہونا	سَمِعَ
۳۸	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۹	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا	سَمِعَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۴۰	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۱	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۲	مَفْعَلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
۴۳	فُعْلَى	بُشْرَى	خوشخبری دینا	نَصَرَ
۴۴	فِعْلَى	ذِكْرَى	یاد کرنا	نَصَرَ
۴۵	تَفَعَّالٌ	تَجَوَّالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ
۴۶	فُعْلَانٌ	عُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ
۴۷	فَعْلَوَةٌ	جَبْرُوتٌ	غور کرنا	نَصَرَ
۴۸	فَيَعُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	ہونا	نَصَرَ
۴۹	فَعْلَوْتِي	رَعْبُوتِي	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۵۰	فِعْيَلِي	دَلِيلِي	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فائدہ ۱: جو مصادر کسی حرفت، صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَةٌ یا فِعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: دِبَاغَةٌ، حِجَامَةٌ، حَيَاكَةٌ، خِيَاطَةٌ، كِتَابَةٌ۔

فائدہ ۲: ثلاثی مجرد کا مصدر میمی ہر باب سے مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا)، مَضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں ”ة“ بھی آجاتی ہے، جیسے: مَحْمَدَةٌ (حمد کرنا)، مَسْأَلَةٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَةٌ بمعنی مرّۃ اور فِعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے، جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک بار کی مار) اور ضِرْبَةٌ (ایک قسم کی مار)۔

فائدہ ۳: ثلاثی مزید فیہ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اُوزان مقرر ہیں، جیسے: اِفْتَعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ، فَعْلَلَةٌ، تَفَعَّلٌ وغیرہ۔

باب تفعیل کا مصدر کبھی تَفَعَّلَ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: تَجَرَّبَ، اور کبھی فَعَّالٌ، فَعَّالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: كَذَبَ يُكَذِّبُ كِذَابًا وَكِذَابًا، اور فَعَّالٌ، جیسے: سَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا وَسَلَامًا، اور تَفَعَّلٌ، جیسے: كَرَّرَ يُكْرِّرُ تَكَرُّرًا، اور تَفَعَّلٌ، جیسے: بَيَّنَّ يُبَيِّنُ تَبَيَّنًا، اور باب فَعْلَلَةٌ کا مصدر کبھی کبھی فَعَّلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: زَلَزَلَ يُزَلْزِلُ زَلْزَالًا۔

اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے، صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے، جیسے: چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے، صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں: ۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ اسم تفضیل ۴۔ اسم آلہ ۵۔ اسم ظرف ۶۔ صفت مشبہ۔

۱۔ **اسم فاعل:** وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مأخذ قائم ہے، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُونَ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں، اور مبالغہ کے اُوزان یہ ہیں:

۱۔ فَعِلٌ حَذِرٌ (بہت پرہیز کرنے والا) ۳۔ فَعِيلٌ عَلِيمٌ (بہت جاننے والا)

۲۔ فَعُولٌ ضَرُوبٌ (بہت مارنے والا) ۵۔ فَعَّالٌ أَكَّالٌ (بہت کھانے والا)

۳۔ فُعَّالٌ قُطَّاعٌ (بہت کاٹنے والا) ۶۔ مِفْعَلٌ مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)

- ۷۔ مَفْعَالٌ مِجْزَامٌ (بہت کانٹے والا) ۱۰۔ مَفْعِيلٌ مِنْطِيقٌ (بہت بولنے والا)
 ۸۔ فَعِيلٌ شَرَّيرٌ (بہت شرارت کرنے والا) ۱۱۔ فُعْلَةٌ ضَحْكَةٌ (بہت ہنسنے والا)
 ۹۔ فُعْلٌ قَلْبٌ (بہت پھرنے والا)

کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے ”ة“ زیادہ کرتے ہیں، جیسے: عَلَامَةٌ، فَرُوقَةٌ، مِجْزَامَةٌ۔

۲۔ اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر مآخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے مَفْعُولٌ، مَفْعُولَانِ، مَفْعُولُونَ اور مؤنث کے لیے مَفْعُولَةٌ، مَفْعُولَتَانِ، مَفْعُولَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اُوزان بھی آتے ہیں:

- فَعُولٌ جیسے: رَسُولٌ بمعنی مَرْسُولٌ۔
 فَعِيلٌ جیسے: جَرِيحٌ بمعنی مَجْرُوحٌ۔
 فُعْلَةٌ جیسے: ضَحْكَةٌ بمعنی مَضْحُوكٌ۔

اور یہ وزن شاذ ہیں:

- فَعْلٌ جیسے: قَبْضٌ بمعنی مَقْبُوضٌ۔
 فَعْلٌ جیسے: ذَبْحٌ بمعنی مَذْبُوحٌ۔
 فَاعِلٌ جیسے: کَاتِمٌ بمعنی مَكْتُومٌ۔

۳۔ اسم تفضیل: یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں مآخذ کی زیادتی بتائے، جیسے: زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یعنی زید عمرو سے افضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اُوزان مذکر کے لیے أَفْعَلٌ، أَفْعَلَانِ، أَفْعَلُونَ، أَفَاعِلٌ اور مؤنث کے لیے فُعْلَى، فُعْلَيَانِ، فُعْلَيَاتٌ، فُعْلٌ ہیں۔

فائدہ ۱: اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا، مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ اَکْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں، جیسے: زَيْدٌ أَكْثَرُ اجْتِهَادًا مِّنْ عَمْرٍو، وَأَقْلُ اكْتِسَابًا مِّنْ بَكْرٍ، وَأَشَدُّ سَوَادًا مِّنْ خَالِدٍ۔

فائدہ ۲: اَسْوَدُ، اَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفتِ مشبہ ہیں، جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

۴۔ اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں:

مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلٌ
مَفَاعِيلُ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ	مَفَاعِلُ

اور فِعَالٌ کم آتا ہے، جیسے: نِطَاقٌ (آلہ کمر بستن یعنی پڑکا) اور خِيَاطٌ (آلہ دوختن یعنی سوئی)، اور مُدَقُّ (آلہ کوفتن) اور مُنْخَالٌ (آلہ نیچتن) دونوں شاذ ہیں۔

۵۔ اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)۔

ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے: مَفْعَلٌ، مَفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے خلافِ قیاس آتے ہیں، جیسے: مَسْجِدٌ، مَنَبَتٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ۔

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: مُعَسِّكٌ (جائے سکونت لشکر)۔

۶۔ صفتِ مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفتِ ثابت قائم ہو۔

اوزان صفت مشبہ

وزن	مثال	معنی	باب	وزن	مثال	معنی	باب
صفت مشبہ				صفت مشبہ			
۱	فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	کَرُمٌ	۱۵	فَاعِلٌ	کَابِرٌ
۲	فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	۱۶	فَعِيلٌ	سَيِّدٌ
۳	فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	کَرُمٌ	۱۷	فَعَالٌ	جَبَانٌ
۴	فَعْلٌ	حَسَنٌ	نیک	کَرُمٌ	۱۸	فِعَالٌ	هَجَانٌ
۵	فِعْلٌ	خَسِنٌ	سخت	کَرُمٌ	۱۹	فُعَالٌ	شُجَاعٌ
۶	فَعْلٌ	نَدُسٌ	عقل مند	سَمِعَ	۲۰	فَعَّالٌ	وَضَاعٌ
۷	فِعْلٌ	زَنَمٌ	پراگندہ	ضَرَبَ	۲۱	فُعَالٌ	كُبَّارٌ
۸	فِعْلٌ	بَلَزٌ	فرہ	ضَرَبَ	۲۲	فَعِيلٌ	كَرِيمٌ
۹	فَعْلٌ	حُطْمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	۲۳	فَعُولٌ	غَيُورٌ
۱۰	فَعْلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	کَرُمٌ	۲۴	فَعْلَى	عَطَشَى
۱۱	أَفْعَلٌ	أَحْمَرٌ	سرخ رنگ	کَرُمٌ	۲۵	فُعْلَى	حُبْلَى
۱۲	فَعْلَى	حَيَذَى	۲	ضَرَبَ	۲۶	فَعْلَانٌ	حَيَوَانٌ
۱۳	فَعْلَانٌ	عَطَشَانٌ	مرد تشنہ	سَمِعَ	۲۷	فَعْلَاءٌ	حَمْرَاءٌ
۱۴	فُعْلَانٌ	عُريَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	۲۸	فَعْلَاءٌ	عُشْرَاءٌ

۱۔ أَحْمَرُ أُنْثَىٰ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے، کیوں کہ یہ عیب اور رنگ کے صفی ہیں۔

۲۔ خرچندہ از سایہ خود بس نشاط۔ (فیوض عثمانی، ص: ۴۲)

۳۔ سَيِّدٌ کی اصل سَيُّودٌ ہے، جیسے جَعِدٌ کی اصل جَعِيدٌ ہے۔ ۴۔ دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

دوسرا باب

خاصیات ابواب میں

اصطلاح صرف میں خاصیت باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں، ان میں سے تین اول اُمّ الالباب یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں، اس لیے کہ ان تینوں میں حرکت عین ماضی مخالف حرکت عین مضارع ہے، نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے، اب ہر ایک باب کی خاصیت بیان ہوتی ہے:

خاصیت نصر

اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے، یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے باب نصر کو مفاعلہ کے بعد لائیں، جیسے: خَاصِمْنِي زَيْدٌ فَخَصَمْتُهُ (زید نے مجھ سے جھگڑا کیا میں اُس پر غالب آیا)، اور يُخَاصِمْنِي زَيْدٌ فَأَخَصَمْتُهُ (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

خاصیت ضرب

اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے، مگر جب کہ مثال، اُجوف یائی اور ناقص یائی ہو، اور بعد مفاعلہ کے ذکر کریں، جیسے: بَايَعَنِي زَيْدٌ فَبَيْعْتُهُ (زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں بڑھ گیا)۔

فائدہ: یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا، اگر وہ فعل صحیح یا اُجوف واوی یا ناقص واوی ہو تو اس کو باب نصر سے لائیں گے اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو، جیسے: يُضَارِبُنِي زَيْدًا فَأَضْرِبُهُ (مجھ میں اور زید میں مار پٹائی

ہوتی ہے، مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں)۔

خاصیتِ سمع

یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ بیماری، رنج و خوشی، رنگ، عیب، صورت جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم، جیسے: سَقِمَ (بیمار ہوا)، حَزَنَ (رنجیدہ ہوا)، فَرِحَ (خوش ہوا)، كَدِرَ (گدلا ہوا)، عَوِرَ (کانا ہوا)، بَلَغَ (کشادہ اُبرو ہوا)۔

خاصیتِ فتح

اس باب کی خاصیت لفظی ہے، یعنی اس کے ”عین“ یا ”لام“ کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے: مَنَعَ (اس نے روکا)، سَلَخَ (اس نے کھال کھینچی)، جَحَدَ (اس نے انکار کیا)، نَهَضَ (وہ اٹھا)، ذَهَبَ (وہ گیا)، مگر رَكَنَ يَرْكُنُ اور اُبَى يَأْبَى شاذ ہیں۔

خاصیتِ کرم

یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور اسکے معنی میں خلقی و فطری صفات حقیقتاً پائی جاتی ہیں، جیسے: حَسُنَ (خوب صورت ہوا)، صَغُرَ (چھوٹا ہوا)، كَبُرَ (بڑا ہوا)، یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہو گئی ہوں، جیسے: فَفَقَهُ (سمجھدار ہوا)، یا خلقی کے مشابہ، جیسے: جَنُبَ، طَهَّرَ۔

خاصیتِ حسب

اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں، جیسے: نَعِمَ (خوش عیش و نازک ہوا)، وَبَقَ (ہلاک ہوا)، وَمَقَّ (دوستی کی)، وَفَقَ (موافقت کی)، وَثَقَ (بھروسہ کیا)، وَرِثَ (وارث ہوا)، وَرَعَ (پریزگار ہوا)، وَرِمَ (سوجا)، وَرِيَ (چقماق سے آگ نکالی)، وَلِيَ (قریب ہوا)، بَلِيَ (بوسیدہ ہوا)، وَغَرَ (کینہ رکھنا)، وَحَرَ (عداوت رکھنا)، وَهَلَ

(کسی چیز کا خیال آیا)، وَعِمَ (کسی کے لیے دعائے نعت کی)، وَطِئَ (پاؤں سے روندنا)، یئسَ (ناامید ہوا)، ییسَ (خشک ہوا)۔

خاصیت افعال

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ **تعدیہ:** یعنی جو مجرد میں لازم ہے، وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے، اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بہ دو، حَفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) اور أَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا (میں نے زید سے نہر کھدوائی) اور عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا) اور أَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًا وَافَضِلًا (میں نے زید کو جتلیا کہ عمر و فاضل ہے)۔

۲۔ **تصیر:** یعنی کسی چیز کو صاحبِ مآخذ بنادینا، جیسے: أَشْرَكْتُ النِّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنادی)، شَرَاكَ مَأْخُذٌ بِمَعْنَى تَسْمَةٍ، أَلْحَمَ زَيْدٌ (زید صاحبِ لحم ہوا)، أَطْفَلْتُ هِنْدٌ (ہندہ طفل والی ہوئی)۔

۳۔ **الزام:** یعنی متعدی سے لازم کرنا، جیسے: أَحْمَدَ زَيْدٌ (زید قابلِ تعریف ہوا)۔

۴۔ **تعریض:** یعنی فاعل کا مفعول کو مآخذ کی جگہ لے جانا، جیسے: أَبْعَثُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا)، أَبْعَثُ كَأَمَّا مَأْخُذٍ بَيْعٍ ہے۔

۵۔ **وجدان:** یعنی کسی شے کو مآخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو بخیل پایا)۔

فائدہ: مآخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغہ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا

کہ اس کا مأخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخیل ہوگا، اور اگر مأخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغہ مفعول سے بیان کریں گے، جیسے: أَحْمَدُتُهُ (میں نے اُس کو محمود پایا)، اس میں مأخذ حَمَد متعدی ہے، اس لیے مدلول محمود ہوا، خوب سمجھ لو۔

۶۔ سلب: یعنی کسی شے سے مأخذ کو دور کرنا، اور سلب کی دو قسمیں ہیں:

اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے: أَقْسَطَ زَيْدٌ (زید نے اپنے نفس سے قسوط اور ظلم کو دور کیا)۔

اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا، جیسے: شَكِي وَاشْكَيْتُهُ (یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دور کر دیا)۔

۷۔ اعطائے مأخذ: یعنی مأخذ کا دینا، جیسے: أَشْوَيْتُهُ (میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا) اور یہ کہنا کہ ”میں نے اُس کو بھنا ہوا گوشت دیا“، محض غلط ہے، اور أَقْطَعْتُهُ قُضْبَانًا، جمع قَضِيبُ بمعنی شاخ (میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی)۔

۸۔ بلوغ: یعنی مأخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے: أَصْبَحَ زَيْدٌ (زید صبح کے وقت پہنچا) یہ بلوغ زمانی ہے، اور أَغْرَقَ عَمْرُو (عمر و ملک عراق میں داخل ہوا) یہ بلوغ مکانی ہے، اور أَغْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ (درہم دس تک پہنچے) یہ بلوغ عددی ہے۔

۹۔ صیرورة: اس کے تین معنی ہیں:

۱۔ کسی شے کا صاحب مأخذ ہونا، جیسے: أَلْبَسَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی دودھ والی ہوگئی)، یہاں لَبَن مأخذ اور ناقة صاحب مأخذ ہوئی۔

۲۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں مأخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے: أَجْرَبَ الرَّجُلُ (ایک شخص خارش کی اونٹوں کا مالک ہوا)، اس میں جَرَب مأخذ ہے، اور

اونٹ میں جَرَب کی صفت پائی جاتی ہے، اور رَجُل جَرَب والے اونٹ کا مالک ہے۔

۳۔ مَأْخِذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے: أَخْرَفَتِ الشَّاةُ (بکری موسم خریف میں صاحب بچہ یعنی بچے والی ہوئی)۔

۱۰۔ لِيَاقَت: یعنی کسی شے کا مدلول مَأْخِذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے: أَلَامَ الْفَرْعُ (سردار قابل و مستحق ملامت ہو گیا)۔

۱۱۔ حِينُونَت: یعنی کسی چیز کا مَأْخِذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے: أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی)، اس میں مَأْخِذ حصاد ہے۔

۱۲۔ مِبَالِغَة: یعنی مَأْخِذ کو کثرت مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا، جیسے: أَثْمَرَ النَّخْلُ (درخت خرما میں بہت پھل آیا)، اور أَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہو گئی)۔

۱۳۔ اِبْتَدَأَ: یعنی کسی فعل کا ابتداء باب افعال سے اُس معنی میں آنا کہ جو مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں، جیسے: أَشْفَقَ (ڈر گیا)، مجرد میں شفقت بمعنی مہربانی مستعمل ہے اور أَقْسَمَ (قسم کھائی)، مجرد میں قَسَمَ بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

۱۴۔ موافقت مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ:

مثال اَوَّل: دَجَا اللَّيْلُ وَأَذْجَى، دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہو گئی۔

مثال دوم: اُكْفِرَهُ وَ كَفَّرَهُ (اس کو کفر کی طرف منسوب کیا)، اس میں خاصیت نسبت کی ہے۔

۱۵۔ اس میں خاصیت صیغہ ہے۔

مثال سوم: أَخْبَيْتُهُ وَتَخَبَّيْتُهِ (میں نے جامہ کو خیمہ بنالیا)، اس میں خاصیتِ اتخاذ کی ہے۔

مثال چہارم: أَعْظَمْتُهُ وَاسْتَعْظَمْتُهُ (میں نے اس کو بزرگ گمان کیا)، اس میں خاصیتِ حسان کی ہے۔

۱۵۔ مطاوعتِ فَعَلَ مجرد، و فَعَلَ مزید فیہ: یعنی فَعَلَ و فَعَلَ کے بعد أَفْعَلَ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

مثال اول: كَسَبْتُهُ فَأَكْبَبْتُ (میں نے اُس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گر گیا)۔

مثال دوم: بَشَّرْتُهُ فَأَبْشَرَ (میں نے اس کو خوش خبری دی پس وہ خوش ہو گیا)۔

فائدہ: خاصیتِ مطاوعت میں أَفْعَلَ لازم ہوگا اگرچہ فی نفسہ متعدی ہے۔

خاصیتِ تفعیل

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ ۲۔ تصییر: دونوں کے معنی بابِ افعال میں معلوم ہو چکے ہیں، جیسے: نَزَلَ وَنَزَلْتُهُ (وہ اُترا اور میں نے اُس کو اُتارا) یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا، اور (میں نے اُس کو صاحبِ نزول کیا) یہ ترجمہ خاصیتِ تصییر کے اعتبار سے ہوا۔

تعدیہ و تصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے: فَرِحَ زَيْدٌ وَفَرَّحْتُهُ (زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا) یہ تعدیہ کی مثال ہے، اور وَتَرْتُ الْقَوْسَ (میں نے کمان کو زہ دار بنایا)، وَتَرَّ مَأْخَذُہ، یہ تصییر کی مثال ہے۔

۳۔ سلب: جیسے: قَذَيْتُ عَيْنَهُ (اس کی آنکھ میں گُڑا پڑ گیا)، اور قَذَيْتُ عَيْنَهُ (میں نے اُس کی آنکھ سے گُڑا نکال دیا) قَذَى مَأْخَذُہ، قَرَدْتُ الْإِبِلَ (میں نے اُونٹ

سے چھڑی کو دور کیا) قِرَاءٌ مَأْخُذٌ۔

۴۔ صیرورة: جیسے: نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہو گیا)۔

۵۔ بلوغ: جیسے: خَيَّمَ زَيْدٌ (زید خیمہ میں داخل ہوا)، وَعَمَّقَ عَمْرُو (عمرو عمق تک پہنچا، یعنی بات کی گہرائی معلوم کی)۔

۶۔ مبالغہ: اور یہ خاصہ باب تفعیل کا زیادہ آتا ہے، مبالغہ تین قسم پر ہے:

۱۔ مبالغہ فعل میں، جیسے: صَرَخَ (خوب ظاہر ہوا)، جَوَلَّ (بہت گردا گرد گھوما)۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں، جیسے: مَوَتْ الْإِبِلُ (اونٹوں میں بہت مری پھیلی)۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں، جیسے: قَطَعْتُ الشَّيَابَ (میں نے بہت کپڑے کاٹے)۔

۷۔ نسبت بہ مأخذ: جیسے: فَسَّقْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا) فسق مأخذ ہے۔

۸۔ الباس مأخذ: یعنی مأخذ کا پہنانا، جیسے: جَلَلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) جُلَّ مأخذ ہے۔

۹۔ تخلیط مأخذ: یعنی مأخذ سے کسی شے کو ملع کرنا، جیسے: ذَهَبْتُ السَّيْفَ (میں نے تلوار کو سونے کا ملع کیا) ذَهَبْتُ مأخذ ہے۔

۱۰۔ تحویل: یعنی کسی چیز کو مأخذ یا مثل مأخذ بنانا:

مثال اول: نَصَرَ زَيْدٌ عَمْرُوًا (زید نے عمرو کو نصرانی بنایا)۔

مثال دوم: خَيَّمْتُهُ (میں نے اُس کو) (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا)۔

۱۱۔ **قصر:** یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ باب تفعیل بنا لیا جائے، جیسے: هَلَّلَ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھا)۔

۱۲۔ **موافقت فعل مجرد و أفعل و تفعل:**

مثال اول: تَمَرَّتُهُ وَ تَمَرَّتُهُ (میں نے اُسکو کھجور دی) دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثال دوم: تَمَرَّ وَ اَتَمَرَ (ترکھجور خشک ہو گئی)۔

مثال سوم: تَرَّسَ وَ تَتَرَّسَ (ڈھال کو کام میں لایا)۔

۱۳۔ **ابتدا:** جیسے: كَلَّمْتُهُ (میں نے اس سے کلام کیا)، باب تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں، مادہ مجرد کلم بمعنی مجروح کرنا ہے، اور جیسے: جَرَّبَ (امتحان کیا) مجرد میں جَرَّبَ خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیت تفعیل

اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں۔

۱۔ **مطاوعت تفعیل:** اس کی دو قسمیں ہیں:

ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے: قَطَّعْتُهُ فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو پارہ پارہ کیا پس وہ پارہ پارہ ہو گیا)۔

دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو، جیسے: عَلَّمْتُهُ فَتَعَلَّمَ (میں نے اس کو علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے)۔

۲۔ **تکلف:** یعنی مأخذ کے حاصل کرنے میں تکلف و بناوٹ کرنا، جیسے: تَكْوَفَ زَيْدٌ (زید بہ تکلف کوئی بنا)، تَجَوَّعَ عَمْرُو (عمرو بہ تکلف بھوکا بنا)۔

۱۔ حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تاثر لازمی امر ہے، اور دوسری صورت میں لازمی نہیں۔ ف

۳۔ **تَجَنَّب**: یعنی مَآخذ سے پرہیز کرنا، جیسے: تَحَوَّبَ زَيْدٌ (زید گناہ سے بچا) حُوب مَآخذ ہے۔

۴۔ **لَبَسَ مَآخذ**: یعنی مَآخذ کا پہننا، جیسے: تَخَتَّمَ زَيْدٌ (زید نے انگٹھی پہنی) خاتم مَآخذ ہے۔

۵۔ **تَعْمَل**: یعنی مَآخذ کو کام میں لانا، جیسے: تَدَهَّنَ زَيْدٌ (زید نے تیل ڈالا) دُهْن مَآخذ ہے، تَتَرَسَّ عَمْرُو (عمرو ڈھال کو کام میں لایا) تُرْس مَآخذ ہے، وَتَخَيَّمَ بَكْرٌ (بکر نے خیمہ کھڑا کیا)۔

۶۔ **اِتَّخَذَ**: اس کی کئی صورتیں ہیں:

۱۔ مَآخذ بنانا، جیسے: تَبَوَّبَ (دروازہ بنایا) اس میں مَآخذ باب ہے۔

۲۔ مَآخذ کو لینا، جیسے: تَجَنَّبَ (ایک طرف ہوا) جَنَب، جَانِب اس کا مَآخذ ہے۔

۳۔ کسی چیز کو مَآخذ بنانا، جیسے: تَوَسَّدَ الْحَجَرُ (پتھر کو تکیہ بنایا) وَسَادَةٌ مَآخذ ہے۔

۴۔ مَآخذ میں پکڑنا، جیسے: تَأَبَّطَ الصَّيِّي (بچے کو بغل میں پکڑا) مَآخذِ اِبْط ہے۔

۷۔ **تَدَرَجَ**: یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے: تَجَرَّعَ زَيْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پیا)، وَتَحَفَّظَ عَمْرُو (عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۸۔ **تَحَوَّلَ**: یعنی کسی چیز کا عین مَآخذ یا مثل مَآخذ کے ہو جانا، جیسے: تَنَصَّرَ زَيْدٌ (زید نصرانی ہو گیا)، تَبَحَّرَ (مثل دریا کے ہو گیا ہے)۔

۹۔ **صَيَّرَ مَآخذ**: یعنی صاحبِ مَآخذ ہونا، جیسے: تَمَوَّلَ زَيْدٌ (زید صاحبِ مال ہو گیا ہے)۔

۱۔ یہ خلاف تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ ہے: دربان بنایا، مَآخذِ بَوَاب ہے۔ (فیوض عثمانی، ص: ۹۷ ملخصاً)

۲۔ مَآخذ نصرانی ہے۔ ۳۔ مَآخذ بحر ہے۔

۱۰۔ موافقت فعل مجرد و أفعل وفعل واستفعل: یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا، جیسے:

مثال اول: تَقَبَّلَ بمعنى قَبِلَ.

مثال دوم: موافقتِ أفعل جیسے: تَبَصَّرَ وَأَبْصَرَ.

مثال سوم: موافقتِ فعل جیسے: تَكَذَّبَهُ وَكَذَّبَهُ (اس کو کذب سے منسوب کیا)۔

مثال چہارم: موافقتِ استفعل، جیسے: تَحَوَّجَ وَاسْتَحَوَّجَ (حاجت طلب کی)۔

۱۱۔ ابتدا: اور اس کی دو صورتیں ہیں:

اول یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو، جیسے: تَشَمَّسَ (دھوپ میں بیٹھا)۔

دوم یہ کہ مجرد میں کسی اور معنی کے لیے مستعمل ہو، جیسے: تَكَلَّمَ زَيْدٌ (زید نے بات

کی) اور یہ مجرد سے کَلَّمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

خاصیت مفاعله

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ مشارکت: دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو،

یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر

کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید و عمرو نے باہم قتال

کیا) یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

۲۔ موافقتِ مجرد: یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: سَافَرَ زَيْدٌ (زید نے سفر کیا)

بمعنی سَفَرَ.

۱۔ لیکن ”منتہی الارب“ میں اس کا مجرد موجود ہے، شَمَّسَ يَوْمُنَا: آفتاب ناک شدر روز ما۔ (فیوض، ص: ۸۰)

۳۔ موافقتِ اَفْعَل: جیسے: بَاعَدْتُهُ بِمَعْنَى اُبْعَدْتُهُ (میں نے اُس کو دُور کیا)۔

۴۔ موافقتِ تَفَاعَل: جیسے: شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرُوًا (زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی) بمعنی تَشَاتَمًا۔

۵۔ تصویر: یعنی کسی شے کو صاحبِ مآخذ بنانا، جیسے: عَافَاكَ اللّٰهُ. (اَي جَعَلَكَ ذَا عَافِيَةٍ)

۶۔ ابتدا: جیسے: فَاسَا زَيْدٌ هَذِهِ الشَّدَّةَ (زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا) مجرد قَسْوَةٍ بمعنی سختی ہے۔

۷۔ موافقتِ فَعَّل: جیسے: ضَاعَفْتُ الشَّيْءَ (میں نے شے کو دو چند کر دیا) بمعنی ضَعَّفْتُهُ^۱۔

خاصیتِ تفاعل

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ تشارك: یہ خاصیت مثل مفاعله کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعله میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے، اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے، یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی، جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرُو (زید و عمرو نے باہم گالی گلوچ کی)۔

۲۔ شرکت: فقط صدورِ فعل میں، نہ وقوع میں، جیسے: تَرَاَفَعَا شَيْئًا (دونوں نے ایک شے کو اٹھایا)۔

۳۔ تخییل: یعنی کسی کو مآخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا، جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے: تَمَارَضُ زَيْدٌ (زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنالیا) حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فائدہ: تکلف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں مآخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے، اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لیے مآخذِ فعل سے کام لیا جاتا ہے، حقیقتاً مطلوب نہیں ہوتا۔

۴۔ مطاوعتِ فاعِل: جو بمعنی اُفْعَلَ ہے، جیسے: بَاعَدْتُهُ فَتَبَاعَدَ، یہاں بَاعَدْتُهُ بمعنی اَبْعَدْتُهُ ہے، اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا (میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دور ہو گیا)۔

۵۔ موافقتِ مجرد: جیسے: تَعَالَى بِمَعْنَى عَلَا (بلند ہوا)۔

۶۔ موافقتِ اَفْعَلَ: جیسے: تَيَامَنَ بِمَعْنَى اَيْمَنَ (یمن میں داخل ہوا)۔

۷۔ ابتدا: جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ (خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے) اس کا مجرد بَرَكَ ہے بمعنی اُونٹ بیٹھا۔

فائدہ: جو لفظ بابِ مفاعله میں دو مفعول چاہتا ہے وہ بابِ تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا۔ اور جو بابِ مفاعله میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ بابِ تفاعل میں لازم ہوگا، جیسے: جَاذَبْتُ زَيْدًا ثَوْبًا (میں نے زید کا کپڑا اکھینچا) اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا (ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا اکھینچا)، اور قَاتَلْتُ زَيْدًا وَتَقَاتَلْتُ اَنَا وَزَيْدٌ۔

خاصیتِ افعال

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں:

۱۔ **اتخاذ**: اس کی چار صورتیں ہیں جو بابِ تفعّل میں گزر چکی ہیں، جیسے:

- ۱۔ **اجْتَحَرَ** (سوراخ بنایا)، **مَأْخَذُ جُحْرٍ** ہے، بضم ”جیم“ اور **اِحْتَجَرَ** (حجرہ بنایا) **مَأْخَذُ حُجْرَةٍ** بضم ”حائے طّی“ یہ **مَأْخَذُ** بنانے کی مثال ہے۔
- ۲۔ **اجْتَنَبَ** (جانب پکڑی) یہ **مَأْخَذُ** پکڑنے کی مثال ہے۔

۳۔ **اعْتَذَى الشَّاةَ** (بکری کو غذا بنادیا) یہ کسی چیز کو **مَأْخَذُ** بنانے کی مثال ہے۔

۴۔ **اغْتَضَدَهُ** (اس کو بغل میں پکڑا) یہ کسی کو **مَأْخَذُ** میں لینے کی مثال ہے، **مَأْخَذُ** عضد ہے۔

۲۔ **تَصَرَّفَ**: یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے: **اِكْتَسَبَ** (کسب میں کوشش کی)۔

۳۔ **تَخَيَّرَ**: یعنی فاعل کا اپنے لیے کوشش کرنا، جیسے: **اِكْتَسَالَ الشَّعِيرَ** (اپنے لیے جو ناپے) **مَأْخَذُ كَيْلٍ** ہے۔

۴۔ **مطابعتِ فَعَلَ**: جیسے: **غَمَمْتُهُ فَاغْتَمَّ** (میں نے اس کو غمگین کیا پس وہ غمگین ہو گیا)۔

۵۔ **موافقتِ مجرد و أَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِسْتَفْعَلَ**:

مثالِ اوّل: جیسے: **اِبْتَلَجَ** بمعنی **بَلَجَ** (روشن ہوا)۔

مثالِ دوم: **موافقتِ أَفْعَلَ** جیسے: **اِحْتَجَزَ** بمعنی **أَحْجَزَ** (ملک حجاز میں داخل ہوا)۔

مثال سوم: موافقتِ تَفَعَّلَ جیسے: اِرْتَدَىٰ بِمَعْنَى تَرَدَّى (چادر اوڑھ لی)۔

مثال چہارم: موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے: اخْتَصَمَ زَيْدٌ وَعَمْرُو بِمَعْنَى تَخَاصَمَا۔

مثال پنجم: موافقتِ اسْتَفْعَلَ جیسے: اِيتَجَرَ بِمَعْنَى اسْتَأْجَرَ (اُجرت طلب کی)۔

۶۔ ابتدا: جیسے: اسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا) مَأْخَذَ سَلِمَةَ بَكْسَرٍ "لام" بِمَعْنَى سَنَگ۔

خاصیتِ استفعال

اس باب کی دس خاصیتیں ہیں:

۱۔ **طلب:** یعنی مَأْخَذَ کا طلب کرنا، جیسے: اسْتَطْعَمْتُهُ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا)۔

۲۔ **لیاقت:** یعنی کسی شے کا مَأْخَذَ کے لائق ہونا، جیسے: اسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا) مَأْخَذَ رُقْعَةٍ ہے۔

۳۔ **وجدان:** جیسے: اسْتَكْرَمْتُهُ (میں نے اُس کو کریم پایا)۔

۴۔ **حسان:** یعنی کسی چیز کو مَأْخَذَ کے ساتھ موصوف خیال کرنا، جیسے: اسْتَحْسَنْتُهُ (میں نے اس کو نیک گمان کیا) مَأْخَذَ حُسْن ہے۔

۵۔ **تحول:** یعنی کسی چیز کا عین مَأْخَذِ یا مثل مَأْخَذَ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے:

صوری جیسے: اسْتَحْجَرَ الطِّينُ (گارا پتھر ہو گیا، یا مثل پتھر کے ہو گیا) مَأْخَذَ حَجَرٍ ہے۔

معنوی جیسے: اسْتَوْنَقَ الْجَمَلُ (اونٹ اونٹنی ہو گیا) یعنی صفتِ ضعف میں، مَأْخَذَ نَاقَةٍ ہے۔

۶۔ **اتخاذ:** جیسے: اسْتَوْطَنَ الْهِنْدَ (ہند کو وطن بنالیا) مَأْخَذَ وَطَنٍ ہے۔

۷۔ **قصر:** یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا، جیسے: **اِسْتَرْجَعَ** (إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا)۔

۸۔ **مطاوعتِ أَفْعَل:** جیسے: **أَقْمَتُهُ فَاسْتَقَامَ** (میں نے اسکو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا)۔

۹۔ **موافقتِ مجرد و أَفْعَل و تَفَعَّل و افْتَعَلَ:** جیسے: **اِسْتَقَرَّ وَ قَرَّ** (ٹھہر گیا)، **اِسْتَجَابَ وَّ أَجَابَ** (جواب دیا، قبول کیا)، اور **اِسْتَكْبَرَ و تَكَبَّرَ** (غرور کیا)، اور **اِسْتَعَصَمَ وَاِعْتَصَمَ** (اُس نے چنگل مارا)۔

۱۰۔ **ابتدا:** جیسے: **اِسْتَعَانَ** [مُوئے عانہ (موئے زیرِ ناف) صاف کیے] **مَأْخَذَ عَانَهُ**۔

خاصیت انفعال

اس باب کے سات خواص ہیں:

۱۔ **لزوم:** جیسے: **اِنْصَرَفَ** (پھرا) لازم، **صَرَفَ** (پھیرا) متعدی۔

۲۔ **علاج:** یعنی حواسِ ظاہرہ سے ادراک کرنا۔

یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج بابِ انفعال کے لازمی ہیں، اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا۔

۳۔ **مطاوعتِ فَعَلَ مجرد:** جیسے: **كَسَرْتُهُ فَانْكَسَرَ**، اور یہ اس باب کا خاصہ غالبہ ہے۔

۴۔ **مطاوعتِ أَفْعَلَ:** جیسے: **أَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ** (میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا)۔

۱۔ مجرد عَانَ ہے (مدد کی)۔

۲۔ حاصل یہ ہے کہ مطاوعتِ مجرد، مطاوعتِ أَفْعَلَ کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ف

۵۔ **موافقتِ فِعْل و اَفْعَل**: جیسے: اُنْبَلَجَ بمعنی بَلَجَ (کشادہ ابرو ہوا)، اور موافقتِ اَفْعَل جیسے: اِنْحَجَزَ بمعنی اُحْجَزَ (حجاز میں پہنچا)، اور حَيُنُونْتُ میں، جیسے: اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی اُحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی)۔
فائدہ: بابِ انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے۔

۶۔ **بابِ اِنْفَعَال**: کا فاکلمہ ”ل، م، ن، ر“ اور حرفِ لین نہ ہوں گے؛ بوجہ ثقیل ہونے کے، اور ان حروف میں بجائے انفعال کے اِنْفَعَال آئے گا، جیسے: رَفَعَهُ فَارْتَفَعَ، وَنَقَلَهُ فَانْتَقَلَ، لیکن اِنْمَحَى اور اِنْمَاز شاذ ہیں۔

۷۔ **ابتدا**: جیسے: اِنْطَلَقَ (چلا گیا) اور اس کا مجرد طلاق بمعنی کشادہ روی ہے۔

خاصیتِ اِنْفِعَال

اس باب کی چار خاصیتیں ہیں:

۱۔ **لزوم**: اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ (میں نے اس کو شیریں خیال کیا) اور اِعْمَرَوْرَيْتُهُ (میں اس پر بے زین سوار ہوا)۔

۲۔ **مبالغہ**: اور یہ لازم ہے، جیسے: اِعْشَوْ شَبَّ الْأَرْضِ (زمین بہت گھاس والی ہو گئی)۔

۳۔ **مطاوعتِ فِعْل**: جیسے: ثَنَيْتُهُ فَاشْتَوْنِي (میں نے اُس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا)۔

۴۔ **موافقتِ اِسْتَفْعَلَ**: جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُهُ۔

اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

۱۔ اس میں بلوغ کا خاصہ ہے۔ ف

۲۔ مبالغہ کے لزوم کا دعویٰ متکلم فیہ امر ہے۔ فیوض عثمانی

خاصیتِ افعَلال و افعیال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

۱۔ لزوم ۲۔ مبالغہ ۳۔ لون ۴۔ عیب

مثالیں: جیسے: اِحْمَرَّ (بہت سرخ ہوا)، اِشْهَبَّ (بہت سفید ہوا)، اِحْوَلَّ، اِحْوَالٌ (بہت بھینگا ہوا)۔

خاصیتِ افعوال

اس باب کی بنا مُقْتَضِبٌ^۱ (صیغہ اسم مفعول) ہے بمعنی بریدہ، اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے موجود نہ ہو، اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہو۔

خاصیتِ فَعَلَل

اس باب کے بہت سے خواص ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ قصر: جیسے: بِسْمَلٍ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی)۔

۲۔ اِلْبَاس: جیسے: بَرَقَعْتُهُ (میں نے اُس کو برقعہ پہنایا)۔

۳۔ مطاوعتِ خود: جیسے: غَطَرَشَ اللَّیْلُ بَصْرَهُ فَغَطَرَشَ (رات نے اُس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہو گئی)۔

۱۔ مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سر نو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ اقتضاب اور ابتدا میں دو وجہ سے فرق ہے:

(۱) ابتدا میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو، اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے۔

(۲) اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے۔ (کذا فی فیوض عثمانی، ص: ۹۱)

فائدہ: یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے، اور مہوز کم، جیسے: زَلْزَلٌ، وَسُوسٌ.

خاصیت تَفَعَّلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: جیسے: دَحْرَجْتُهُ فَتَدَحْرَجَ (میں نے اُس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا)۔

۲۔ اقتضاب: جیسے: تَهَبَّرَسَ (ناز سے چلا)۔

خاصیت اِفْعَلَّ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: مع مبالغہ، جیسے: ثَعَجَرْتُهُ فَاثْعَجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا پس وہ خون ریختے ہوا)۔

خاصیت اِفْعَلَّ

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعَّلَ آتا ہے، جیسے: طَمَأْنَتُهُ فَاطْمَنَّ (میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہو گیا) کبھی مقتضب بھی آتا ہے، جیسے: اكْفَهَرَ النُّجْمُ (ستارہ روشن ہو گیا) اس کا مجرذ نہیں آتا۔

فائدہ: ابوابِ ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں، مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

ت م ث

مکتبہ الدینی

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)	معلم الحجاج
خطبات الاحکام لجمععات العام	فضائل حج
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر مکتل)	تعلیم الاسلام (مکتل)
الحزب الاعظم (نفتی کی ترتیب پر مکتل)	حصن حصین
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی	
بہشتی زیور (تین حصے)	

رنگین کارڈ کور

حیاء المسلمین	آداب معاشرت
تعلیم الدین	زاد السعید
خیر الاصول فی حدیث الرسول	جزاء الاعمال
الحجامة (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)	روضۃ الادب
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر) (مکتل)	آسان اصول فقہ
الحزب الاعظم (نفتی کی ترتیب پر) (مکتل)	معین الفلاسفہ
عربی زبان کا آسان قاعدہ	معین الاصول
فارسی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق
علم الصرف (اولین، آخرین)	تاریخ اسلام
تسہیل المبتدی	بہشتی گوہر
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ	فوائد مکہ
عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)	علم النحو
عربی صفۃ المصادر	جمال القرآن
صرف میر	نحو میر
تیسیر الابواب	تعلیم العقائد
نام حق	سیر الصحابیات

فصول اکبری

میزان و منشعب	کریمہ
نماز مدلل	پند نامہ
نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	پنج سورۃ
بغدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	سورۃ لیس
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	عم پارہ درسی
تیسیر المبتدی	آسان نماز
منزل	نماز خفی
الاعتبات المفیدۃ	مسنون دعائیں
سیرت سید الکونین ﷺ	خلفائے راشدین
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں	امت مسلمہ کی مائیں
حیلے اور بہانے	فضائل امت محمدیہ
اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے	علیکم بسنتی

کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم	فضائل اعمال
مفتاح لسان القرآن	منتخب احادیث
(اول، دوم، سوم)	

زیر طبع

علامات قیامت	فضائل درود و شریف
حیاء الصحابہ	فضائل صدقات
جواہر الحدیث	آئینہ نماز
بہشتی زیور (مکتل، مدلل)	فضائل علم
تبلیغ دین	النبی الخاتم ﷺ
اسلامی سیاست مع مکملہ	بیان القرآن (مکتل)
کلید جدید عربی کا معلم	مکتل قرآن حافظی ۱۵ اسطری
(حصہ اول تا چہارم)	